فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ

امید

اسلام آباد

خصوصی شمارہ جولائی تا دسمبر 2024

30

1994-2024

تربیت و تعلیم اور مہارت و ہنر کا

30 سالہ سفر

آغاز سفر۔ 1994ء

پرائمری سکول کے چمکتے ستارے

جدید آئی ٹی لیب و اے آئی لیب

2024ء اِک کمرے سے کمپلیکس تک، پرائمری سے ڈگری تک۔ تعمیرِ معاشرہ کا سفر جاری ہے۔

فری میڈیکل کلینک

سالانہ بک فیئر

سالانہ نعیم غنی ایوارڈز

سٹوڈنٹس کی تخلیقی کاوشیں

سلطانہ فاؤنڈیشن کے وسیع گراؤنڈ میں سالانہ سپورٹس گالا

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول۔ 02 دسمبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ بچوں نے رنگارنگ ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے۔
پوزیشن ہولڈر کو شیلڈز اور انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول۔ ننھے منے بچوں کا رنگارنگ سالانہ سپورٹس گالہ 2024۔ پی ٹی شو اور گیمز کی تصویری جھلکیاں

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول، کرپا۔ 18 نومبر 2024ء کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔
بچوں نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے۔ پوزیشن ہولڈر کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول ۔ سالانہ سپورٹس گالا 2024 ۔ سٹوڈنٹس مختلف کھیلوں میں مصروف ہیں ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول ۔ 13 نومبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی ۔
طلباء نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے ۔ پوزیشن ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے ۔

طلباء نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے ۔ پوزیشن ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول۔ 4 دسمبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد و عالمی دن برائے معذور افراد منعقد ہوئی۔
سپیشل بچوں نے منفرد انداز میں مختلف ٹیبلو پیش کیے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول سالانہ سپورٹس گالہ 2024۔ سالانہ سپورٹس گالہ 2024 کی تصویری جھلکیاں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول۔ 20 نومبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ طالبات نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کیے۔
پوزیشن ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے۔

30 اکتوبر 2024 کو نعیم غنی میریٹوریس اسکالرشپ 2024 کی تقریب تقسیم اسناد و انعامات کا انعقاد ہوا۔ اس پروگرام میں علاقہ کے 20 سے زائد سکولوں نے اس میں شرکت کی۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے وفد کا سلطانہ فاؤنڈیشن کا دورہ۔ چیئرمین عابد اقبال کھاری کا امید فورم سے خطاب۔
محترم چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم نے مشن سلطانہ فاؤنڈیشن پر روشنی ڈالی۔

یکم فروری 2025 کو منعقد ہونے والی سائبر سیکیورٹی کانفرنس میں شرکت ایک بصیرت افروز تجربہ ثابت ہوا۔ یہ اعزاز حاصل ہوا کہ مہمانِ خصوصی کے طور پر نسٹ کے پرو ریکٹر اے وی ایم (ریٹائرڈ) ڈاکٹر رضوان ریاض شریک تھے۔ اس تقریب میں مختلف یونیورسٹیوں کے پی ایچ ڈی اسکالرز کے ساتھ ساتھ معروف کمپنیوں کے سی ای اوز اور بانیوں نے شرکت کی، جس میں سائبر سیکیورٹی کے مستقبل پر قیمتی گفتگو ہوئی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک میں ہر سال تقریباً 35000 مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ فری کلینک کا اجرا 4 مئی 1994 کو کیا گیا۔ اب تک ۱۰ لاکھ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ نرسنگ سکول اور فرسٹ ایڈ پروگرام بھی جاری و ساری ہیں۔ نرسنگ سکول سے اب تک ۶۵۰ سے زائد بچیاں اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز کا کورس مکمل کر چکی ہیں اور جڑواں شہروں کے سرکاری و غیر سرکاری ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

فرمانِ قائدؒ

”اتحاد، ایمان اور تنظیم ہمارا نصب العین ہونا
چاہیے۔ اگر ہم ان اصولوں پر عمل کریں گے تو
کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔“

قائداعظم محمد علی جناحؒ (خطبہ صدارت دستور ساز اسمبلی ۱۹۴۷)

افکارِ اقبالؒ

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر
چمن اور بھی، آشیاں اور بھی ہیں

علامہ اقبالؒ

معاشی آزادی کے بغیر نہ ہمارا سیاسی نظام آزاد ہے، نہ ہمارا حکومتی نظام آزاد ہے، نہ ہمارا عدالتی نظام آزاد ہے۔

(ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین)

MEMO NO.2280 REG. NO 247

فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ **امید** اسلام آباد

جلد نمبر 24	خصوصی شمارہ جولائی تا دسمبر 2024ء	شمارہ نمبر 3

ڈاکٹر مریم صباء

سلطانہ فاؤنڈیشن کی فارغ التحصیل طالبہ
جو کہ آج کل آسٹریلیا کی یونیورسٹی میں
ریسرچ سائنٹسٹ کے طور پر اپنی خدمات
سرانجام دے رہی ہیں۔

تفصیلی تعارف اندرونی صفحات پر (ایڈیٹر)

فاؤنڈر پیٹرن : ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین
چیف ایڈیٹر : حسن نعیم
ایڈیٹر : بیگ راج
سینئر ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : محمد پرویز جگوال
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : رفعت رشید
گرافک ڈیزائنر : علی عمر الطاہری
ایڈمن سٹاف : ناسک نذیر، آفاق ظفر
ڈیجیٹل کنٹینٹ آفیسر : ماریہ ارشد
آڈیو / ویڈیو آفیسر : امانت ناز

ریسرچ اینڈ کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ

محترمہ غزالہ سرور
محمد پرویز جگوال مقدس نذیر

ایڈوائزرز

میاں محمد جاوید : (سابق چیئرمین پیمرا)
ڈاکٹر انعام الرحمٰن : (اسکالر)
سلمان تسنیم : مینجمنٹ ٹرینر

اس شمارے میں

اگلے تیس سال کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟	اداریہ	03
ایک ثابت شدہ حقیقت (منتخب مضمون)	ڈاکٹر نعیم غنی	06
30 سالہ سفر۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے سفر میں شامل سٹاف ممبران کے مضامین	امید ڈیسک	07
مثالی سلطانین۔ فارغ التحصیل سٹوڈنٹس کی تحریریں	امید ڈیسک	25
یوم آزادی کے موقع پر شجر کاری مہم۔ (پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین) رپورٹ	مہناز لیاقت	33
تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ) رپورٹ	ماریہ بنارس	34
یوم دفاع پاکستان کے موقع پر تقریری مقابلہ۔ (ڈائریکٹوریٹ آف سکولز) رپورٹ	ادارہ	36
تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (گرلز ہائی سکول) رپورٹ	مصباح راشد	38
تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (پرائمری سکول، کرپا) رپورٹ	رفعت رشید	41
عالمی دن برائے خصوصی افراد و تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (سپیشل چلڈرن سکول)	امید ڈیسک	43
نعیم غنی یادگاری اسکالرشپ پروگرام، تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (نعیم غنی سنٹر)	امید ڈیسک	45
تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (بوائز ہائی سکول) رپورٹ	مسز شائلہ فردوس	48
تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ (پرائمری سکول) رپورٹ	نازیہ خاتون	50
فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ	محمد پرویز جگوال	52

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

پراجیکٹس

سلطانہ فاؤنڈیشن | نعیم غنی سنٹر | ہیلتھ کیئر سروسز

ٹرسٹ ممبران

★ ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین) ★ انجینئر خالد محمود
★ ڈاکٹر تسنیم غنی ★ انجینئر رفیق منہاس
★ حسن نعیم ★ عبدالعزیز سڈل
★ سلمان تسنیم غنی ★ مسز صدیقہ نعیم
★ بریگیڈیئر ڈاکٹر احسان قادر ★ چوہدری عامر اسلم
★ ڈاکٹر فہد عزیز ★ مسز حناء احسان
★ میاں محمد عرفان شیخ ★ مسز عالیہ فہد

خط و کتابت: ماہنامہ امید، نعیم غنی سنٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس
فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد

فون: 051-2618201-6
P.O Box: 2700, Islamabad
Umeed@sultanafoundation.org
www.sultanafoundation.org

قیمت: 150 روپے

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت نعیم غنی سنٹر پبلیکیشنز نے خورشید پرنٹرز، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ "اُمید" سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر

ایڈیٹوریل / بیگ راج

اگلے تیس سال کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟

تیس سال پہلے جہاں کانٹوں اور جھاڑیوں نے ڈیرے ڈال رکھے تھے وہاں اب بلند قامت درختوں اور پھول دار پودوں نے بہار پیدا کر رکھی ہے۔ جہاں تعلیم کے نام سے اہل علاقہ دور بھاگتے تھے اب وہ داخلوں کیلئے سفارشیں تلاش کرتے ہیں۔ جہاں تعلیم حاصل کرنیوالے بچوں کے جوتے پھٹے، بال اجڑے اور کپڑے میلے ہوتے تھے، اب اجلے یونیفارم، چمکتے چہرے اور پالش شدہ شوز مثالی ڈسپلن کا پتہ دیتے ہیں۔ جہاں ایک کمرے کا سکول کھلا تھا اب وہاں تین خوبصورت اور وسیع عمارتوں پر مشتمل پورا کمپلیکس کھڑا ہے۔ جہاں پرائمری کرانا مشکل لگتا تھا اب ڈگری تک کی تعلیم ملتی ہے۔ جہاں جہالت شکلیں بدل بدل کر ڈراتی تھی اب تعاون اور شکر گزاری کی فضا طاری رہتی ہے۔

> مالی کے بیٹے مالک بن گئے، ڈرائیور کی بیٹیاں ڈاکٹر بن گئیں۔ چوکیدار کے لخت جگر بینکار ہو گئے۔ اسٹریٹ چلڈرن قلم اور کتاب سے مانوس ہو چکے۔ بچیاں نرسنگ کی مفت ٹریننگ لیکر والدین کا سہارا بن رہی ہیں۔ کتنی بچیوں کو دستکاری سکھا دی، کتنے اسپیشل چلڈرن زندگی گزارنے کا فن سیکھ گئے۔ ہزاروں سٹوڈنٹس کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ مل چکی ہے۔ علاقے کے وہ گھرانے جنھیں پیناڈول کی گولی میسر نہیں تھی انہیں شہر کے نامور معالج میسر آئے، دوائیاں اور چیک اپ کیلئے بہترین سہولتیں مفت ملتی ہیں۔

تربیت، تعلیم، صحت، ہنر اور جدید مہارتوں سے تین نسلیں بہرہ مند ہو چکی ہیں۔ جو بے ہنر آوارہ تھے وہ کارآمد شہری بن گئے، جو گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑوں کے رسیا تھے وہ با اخلاق ہو گئے۔ معمولی فیسوں کے بدلے غیر معمولی علم و ہنر سلطانہ فاؤنڈیشن کا معاشرے کیلئے شاندار پروگرام ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مالی کے بیٹے مالک بن گئے، ڈرائیور کی بیٹیاں ڈاکٹر بن گئیں۔ چوکیدار کے لخت جگر بینکار ہو گئے۔ اسٹریٹ چلڈرن قلم اور کتاب سے مانوس ہو چکے۔ بچیاں نرسنگ کی مفت ٹریننگ لیکر والدین کا سہارا بن رہی ہیں۔ کتنی بچیوں کو دستکاری سکھا دی، کتنے اسپیشل چلڈرن زندگی گزارنے کا فن سیکھ گئے۔ ہزاروں سٹوڈنٹس کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ مل چکی ہے۔ علاقے کے وہ گھرانے جنھیں پیناڈول کی گولی میسر نہیں تھی انہیں شہر کے نامور معالج میسر آئے، دوائیاں اور چیک اپ کیلئے بہترین سہولتیں مفت ملتی ہیں۔

مجموعی طور پر علاقے کا اخلاقی، تعلیمی، معاشی اور معاشرتی منظر (لینڈ اسکیپ) ہی بدل گیا ہے۔ اور اس مثبت تبدیلی کا سہرا سلطانہ فاؤنڈیشن کے سر جاتا ہے۔ ڈاکٹر نعیم غنی (جنت نصیب) اور ان رفقاء کار کی طرف سے 1994ء میں اسلام آباد کے پسماندہ ترین دیہی علاقے میں جلائی گئی شمع کی روشنی آج سات ہزار طلبہ و طالبات، سات ہزار خاندانوں اور پچاس ہزار افراد تک مسلسل پہنچ رہی ہے۔ اور مستفید ہونے والے ان خاندانوں کے ذریعے روشنی کی کرنیں دور دور تک پھیل رہی ہیں۔

اگر نیت ٹھیک ہو، محنت کی جائے تو سلطانہ فاؤنڈیشن جیسے ادارے ہر پسماندہ علاقے میں قائم ہو سکتے ہیں اور تعمیر معاشرہ کا سفر صدیوں نہیں سالوں میں طے ہوسکتا ہے۔ ضرورت صرف ڈاکٹر نعیم غنی جیسا بننے کی ہے، ایک ایسا پاکستانی جو بستر مرگ پر ہوتے ہوئے بھی ملک وملت کی بہتری کیلئے قرطاس وقلم تھامے مصروف عمل رہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن دراصل سٹی آف نالج اینڈ اسکلز کا پلیٹ فارم ہے جو معاشرے میں ایک معنوی تبدیلی بھی لے کر آیا ہے۔ ایک نئی سوچ کہ نہ پاکستان کے لوگ برے ہیں، نہ یہاں وسائل کی کمی ہے، اور نہ مخیرّ پاکستانیوں کے حوصلے پست ہیں۔ اگر نیت ٹھیک ہو، محنت کی جائے تو سلطانہ فاؤنڈیشن جیسے ادارے ہر پسماندہ علاقے میں قائم ہو سکتے ہیں اور تعمیر معاشرہ کا سفر صدیوں نہیں سالوں میں طے ہوسکتا ہے۔ ضرورت صرف ڈاکٹر نعیم غنی جیسا بننے کی ہے، ایک ایسا پاکستانی جو بستر مرگ پر ہوتے ہوئے بھی ملک وملت کی بہتری کیلئے قرطاس وقلم تھامے مصروف عمل رہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن نے ابھی صرف صدی کا تیسرا حصہ گزارا ہے۔ قومی نوعیت کے ایسے ادارے ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ تعمیر افراد کے اعلیٰ وارفع مشن پر کاربند رہتے ہوئے معاشرے کی تعمیر میں غیر محسوس طریقے سے اپنا حصہ ڈالتے رہتے ہیں۔ تعمیر ایک ایسا مشن ہے جس کی تکمیل ماپنے کا کوئی پیمانہ نہیں، اسے ماہ وسال سے ماپا نہیں جاسکتا۔ یہ مسلسل اور ہر دم جاری رہنے والا عمل ہے۔

تُو اسے پیمانہ امروز وفردا سے نہ ناپ جاوداں، پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی

سلطانہ فاؤنڈیشن نے اگلے تیس سال کے اہداف طے کرنے ہیں۔ ایک سوچ یہ ہے کہ "اسٹیٹس کو" یعنی جہاں ہے والی پوزیشن کو برقرار رکھا جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک آسان راستہ ہے اور غالب سوچ بھی یہی ہے۔ لیکن اس طرح تعمیر معاشرہ کا مشن ادھورا رہ جائے گا۔ چیلنج یہ ہے کہ "جیسے ہے" کی رخصت والی راہ کو چھوڑ کر "جہاں ہونا چاہیے" وہاں تک جانے کی انتھک کوشش جاری رکھی جائے۔ وائس چیئر مین جناب حسن نعیم بالکل ٹھیک کہتے ہیں کہ یہ ٹرانسفارمیشن کا مرحلہ ہے۔ فاؤنڈیشن کو گزشتہ تیس سال سے اگلے تیس سال میں منتقل ہونا ہے۔

اس ادارے کو سنٹر آف ایکسیلنس بننا ہے۔ اور اس ماڈل کو ملک کے دیگر علاقوں میں بالواسطہ یا بلاواسطہ دہرایا جانا ہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ سلطانہ فاؤنڈیشن کی لیڈرشپ اس مشن کے تکمیلی ہدف سے پوری طرح آگاہ ہے اور ایکسیلنس کی طرف بعض ابتدائی قدم اٹھالئے گئے ہیں۔

فاؤنڈیشن پر بجلی، گیس اور فیول کے بھاری بوجھ سے بڑی حد تک چھٹکارا پالیا گیا ہے۔ صاف پانی کی فراہمی کا وافر اور دیرپا بندوبست ہو چکا۔ فیسوں کی

سلطانہ فاؤنڈیشن کا اسٹاف اور فیکلٹی انتہائی محنتی اور ایماندار ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ٹیچرز کیلئے کیپیسٹی بلڈنگ کورسز کو رواج دیا جائے۔ خاص طور پر آئی ٹی اور اے آئی کے اضافی شارٹ کورسز کروائے جائیں۔

وصولی کو بینکنگ چینل سے جوڑا گیا ہے۔ عمارتوں میں نوڈور پالیسی کو متعارف کروادیا گیا ہے۔ ریسرچ اور کمیونیکیشن کے مرکز نعیم غنی سنٹر کی تزین وآرائش بین الاقوامی اسٹائل میں کردی گئی ہے اور فاؤنڈیشن کے پورے ہارڈویئر کو اپ ڈیٹ کیا جارہا ہے۔

آئی ٹی اور فری لانسنگ کورسز کا اجراء بھی اس طرف ایک اہم قدم ہے۔سلطانہ فاؤنڈیشن کا اسٹاف اور فیکلٹی انتہائی محنتی اور ایماندار ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ٹیچرز کیلئے کیپیسٹی بلڈنگ کورسز کو رواج دیا جائے۔خاص طور پر آئی ٹی اور اے آئی کے اضافی شارٹ کورسز کروائے جائیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کو اس طرح وسعت دی جائے کہ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ و طالبات بدلتے تقاضوں کے مطابق معاشرے میں کارآمد افراد بن کر تعمیر و ترقی میں قوم کا ہاتھ بٹا سکیں۔

ظاہر ہے مارکیٹ کی نسبت آدھی سے بھی کم فیسوں کے عوض جدید معیار کی غیر معمولی تعلیم فراہم کرنے سے فاؤنڈیشن پر مالی بوجھ بڑھے گا۔ چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم اس بوجھ کو بخوبی جانتے ہیں۔اس مشکل پر قابو پانے کیلئے زیادہ سے زیادہ مخیّر پاکستانیوں کو فاؤنڈیشن کے مشن سے وابستہ کیا جائے۔اس مقصد کیلئے بھرپور تعارفی مہم کی ضرورت پڑے گی۔یہ ذمہ داری نعیم غنی سنٹر کو اٹھانا ہوگی۔وسائل کے نئے راستے تلاش کرنا ہونگے۔پانچ سالہ قابل عمل منصوبہ بنا کر آگے بڑھنا ہوگا۔

ہدف یہ ہونا چاہیے کہ، بہترین تعلیم کے بغیر بہترین ہنر نہیں اور بہترین ہنر کے بغیر بہترین روزگار نہیں۔یہی ہدف سلطانہ فاؤنڈیشن کو سنٹر آف ایکسیلنس کی منزل سے ہم کنار کرے گا۔کتنے ہی روائتی روزگار اور معمول کے تعلیمی کورسز ختم ہونے جارہے ہیں۔اس تبدیلی کو کوئی روک نہیں سکتا لیکن اس تبدیلی کیساتھ چلا سکتا ہے۔

نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا   کہ صُبح و شام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں

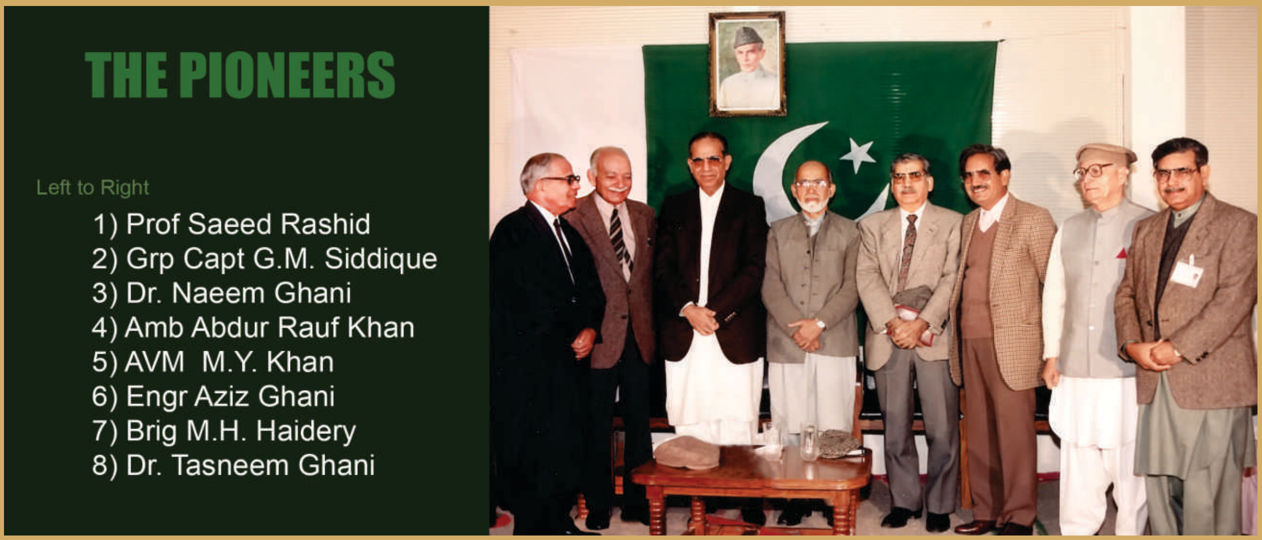

ایک یادگار تصویر

ایک ثابت شدہ حقیقت

ساری کائناتوں کے مالک اور ہر شے کو حالت کمال کی طرف بڑھانے والے کارساز کی ہم سب پر لاکھوں عنایتوں اور ملی ہوئی توفیق کا شکر ادا کرنے کے بعد سلطانہ فاؤنڈیشن کا ہیومن ڈیویلپمنٹ مشن ان گنت بیدار ذہنوں، پرشفقت دلوں، سینکڑوں گمنام معماروں اور رضا کاروں اور ہزاروں چھوٹے چھوٹے تعاونوں اور حوصلہ افزائیوں کا مظہر ہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن مشن پچھلے اڑھائی عشروں میں ایسے بڑھا ہے جیسے ایک بچہ نشو ونما پاتا ہے اور بچے کی نشو ونما اسی طرح کی ہوتی ہے جیسی کہ اسے اہمیت دی جاتی ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن مشن کی نمو بھی ساتھیوں کے خلوص اور اہتمام کی پراڈکٹ ہے۔ یہ ان گنت لوگوں کے تجربات سے پھولا پھلا ہے۔ ان تجربوں اور سکھلائیوں سے بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کی زندگیوں کو اعتماد ملا ہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن مشن کی فلاسفی مثبت انداز سوچ ہے۔ تجربہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید (Criticism) کام کو بند کرتی ہے اور تعریف (Recognition) کام کو بلند کرتی ہے۔ کام کو جاری رکھنا اور تجربہ کرتے رہنا اصلاح کا بہترین طریقہ ہے اور ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ انسانی تاریخ میں تجربات ہی انسانی ارتقاء کا وسیلہ بن رہے ہیں۔

(ڈاکٹر نعیم غنی)

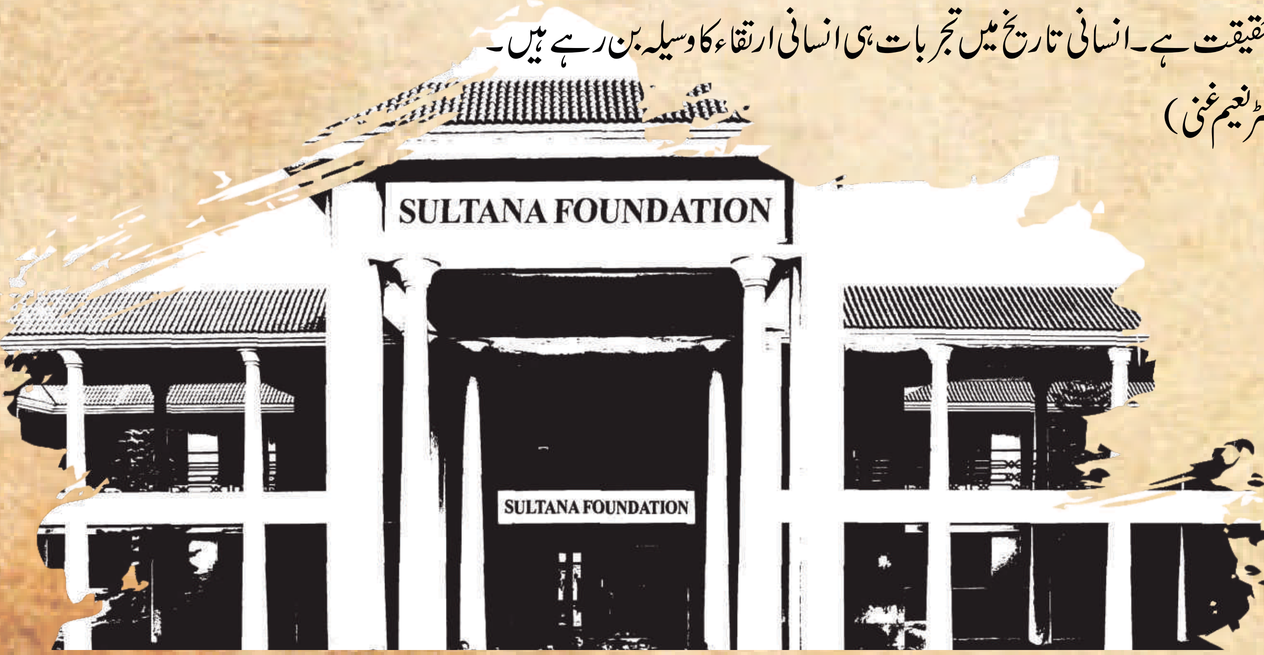

سلطانہ فاؤنڈیشن۔تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد

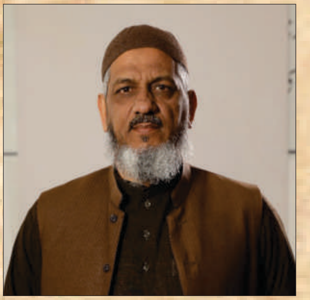

30 سال کا سفر......شجرِ امید......سلطانہ فاؤنڈیشن

A GIFT TO THE SOCIETY

ندیم احمد لطیف۔پرسنل اسسٹنٹ۔چیئرمین آفس

سلطانہ فاؤنڈیشن کے سربراہان، تمام اصحاب مناصب، منسلکین اور مستفیدین کو 30 سالہ جشنِ تاسیس مبارک!

ڈاکٹر نعیم غنی (اللہ ان کو غریق رحمت فرمائے) بہت بڑے اور بہت قابل ڈاکٹر بھی تھے، بہت بڑے انسان دوست (Philanthropist) بھی تھے، لیکن سب سے بڑی بات یہ کہ انسان کو انسان سمجھنے والے بہت اچھے انسان اور حقیقت میں ایک ''بڑا آدمی'' تھے۔ان کی انسان دوستی ہی تھی جس کی بدولت ان کے دل و دماغ میں ''تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد'' کا ایک تصور ابھرا......جو آج سلطانہ فاؤنڈیشن کی شکل میں ایک ٹھوس حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے۔جس کا بنیادی تصور یہ ہے کہ افراد کی مدد اس طرح کی جائے کہ انہیں محتاجی' سے نکال کر 'خودمختار' بنا دیا جائے کیونکہ خودمختاری ہی حقیقی آزادی ہے جو ہر فرد بشر کا بنیادی حق ہے۔

مارچ 1998 میں جب میں فاؤنڈیشن سے منسلک ہوا تو ایک بلڈنگ فنکشنل تھی اور دوسری تکمیل کے مراحل میں تھی۔اگلے ہی سال اس دوسری بلڈنگ کا افتتاح گورنر ریاض عزت مآب پرنس سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کے ہاتھوں ہوا جو کہ اب خادم الحرمین الشریفین ہیں۔ہر لحہ معاشرے کی تعمیر اور تشکیل کے خواہاں اور کوشاں ڈاکٹر نعیم غنی فاؤنڈیشن کی مسلسل تعمیر اور توسیع کے لیے بھی مستعد تھے۔تیسری بلڈنگ بھی انجینئر عزیز غنی کی نگرانی میں ریکارڈ مدت میں تعمیر کر دی گئی۔ اس وقت سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس میں پرائمری سے لے کر یونیورسٹی لیول (ماسٹرز تک) سائنس، کامرس اور آرٹس کی تعلیم کے علاوہ مختلف ٹیکنالوجیز میں ایسوسی ایٹ انجینئرنگ کی تعلیم پرائیویٹ اداروں کی نسبت کہیں کم فیسوں میں طلبا و طالبات کو دی جا رہی ہے جب کہ سپیشل ایجوکیشن اور سٹریٹ چلڈرن کی تعلیم کے ماڈل شعبے سلطانہ فاؤنڈیشن کا طرۂ امتیاز ہیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن عظیم تحفہ ہے ڈاکٹر نعیم غنی اور ان کے رفقا کی طرف سے اس خطہ کے لیے!

ڈاکٹر صاحب کے سینے میں ملک و قوم کی ترقی کا جو جذبہ موجزن تھا، اس کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ ایک دفعہ کسی بات پر کہنے لگے کہ میں گھر بیٹھ کر تا حیات بہترین زندگی گزار سکتا ہوں لیکن یہ بھاگ دوڑ اور جد جہد جو کر رہا ہوں یہ اس معاشرے کے بچوں بچیوں کے لیے ہے جو تعلیم تک رسائی سے محروم ہیں۔اب یہ ان کا کام ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور محنت کر کے اچھے اور مفید شہری بن کر ملک و قوم کی خدمت اور اپنی اور اپنے خاندانوں کی کفالت کریں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن زندہ باد...... پاکستان پائندہ باد

سلطانہ فاؤنڈیشن کے ساتھ 25 سال سفر

مس یاسمین ملک۔اسسٹنٹ پروفیسر عربی و اسلامیات

سلطانہ فاؤنڈیشن ایک فلاحی، سماجی اور تعلیمی ادارہ ہے۔ میں اس نام سے بالکل نا آشنا تھی کہ ایک دن مکتبہ السعودیہ العربیبہ کے لائبریرین مولانا عبدالرشید صاحب نے مجھے ایک پمفلٹ دیا جس میں اس ادارے کا مختصر تعارف تھا۔میں ان دنوں پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ علوم اسلامیہ میں پی ایچ ڈی میں داخلہ لے چکی تھی اور مقالہ لکھنے کی تیاری کررہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے میرے نصیب میں کچھ اور ہی لکھا ہوا تھا۔اس نے مجھے اس ادارے کا رستہ دکھایا۔ میں اس ادارے میں صرف چند ماہ کے لئے آئی تھی لیکن یہاں سے واپس نہ جا سکی اور 25 سال گزر جانے کے بعد بھی کام جاری ہے۔اور اس عرصہ میں' میں نے کسی اور جگہ جاب کرنے کے لئے سوچا بھی نہیں اور نہ ہی کہیں درخواست دی۔

مجھے پہلے وزٹ میں ہی اس بات کا احساس ہوگیا تھا کہ یہاں کام کرنا میرے لئے پی۔ایچ۔ڈی کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔اس لئے میں نے اس ذمہ داری کو خوشی سے قبول کیا اور رضا کارانہ کام کرنے کو ترجیح دی۔مسجد سکول پروگرام میں میں نے 2016ء تک بغیر تنخواہ کے کام کیا۔

اس پورے علاقے میں طالبات کے لئے کوئی کالج نہیں تھا اکثر طالبات میٹرک کے بعد گھر بیٹھ جاتی تھیں اور تعلیم کا سلسلہ رک جاتا تھا۔ 2000ء میں طالبات کے لئے کالج کی تعلیم سکول کی بلڈنگ میں ہی شروع کردی گئی تھی۔جس کو کالج کی حتمی شکل دینے کے لئے 16 جولائی 2001ء میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج کی بنیاد رکھی گئی اور ڈائریکٹر بریگیڈئیر حیدری صاحب تعینات ہوئے۔کالج ھذا میں بطور لیکچرر تدریسی فرائض انجام دینے کے لئے اکابرین ادارہ نے بھرپور ترغیب دلائی اور میں کالج کے سٹاف میں شامل ہوگئی۔

کالج میں،میں نے لیکچرز کو تجوید، تفسیر، آداب معاشرت اور مذہبی رسومات کی ادائیگی کی آگاہی شروع کردی سلطانہ فاؤنڈیشن نے مجھے بہت عزت واحترام دیا میں نے یہاں رہ کر بہت کچھ سیکھا۔

چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی مرحوم کا کہنا تھا کہ اگر آپ نے بھی کسی طالبہ کو داخلہ نہ دیا تو وہ کہاں جائے گی اس لئے اس کالج میں سپلی لینے والی طالبہ کو تعلیم کا دروازہ کھلا ہی ملے گا اور کالج کے اساتذہ اتنی محنت کرواتے ہیں کہ وہ طالبہ اچھے نمبر حاصل کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ہمیں اس ادارے سے بہت محبت ہے میرے 25 سالہ تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ سلطانہ فاؤنڈیشن ایک بہترین تعلیمی و تربیتی اور فلاحی ادارہ ہے جہاں تعمیر افراد بذریعہ تعمیر معاشرہ کی جارہی ہے اللہ اس ادارے کو قائم و دائم رکھے۔(آمین)

> 'انسان کا سب سے اہم فرض اپنے ارد گرد انسانوں اور ماحول کی بہتری میں حصہ ڈالنا ہے۔'
>
> (ڈاکٹر نعیم غنی۔بانی چیئرمین)

رخم بادشاہ

ٹیچر بوائز ہائی سکول' سلطانہ فاؤنڈیشن

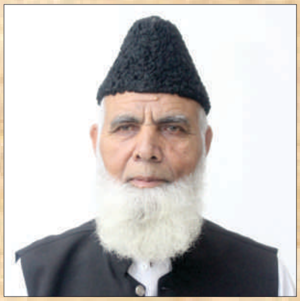

مجھے سلطانہ فاؤنڈیشن میں اپنی تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہوئے 29 سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ میں یہاں 1995ء میں بطور معلم تعینات ہوا تھا جب سے سلطانہ فاؤنڈیشن میں معلم ہوں میرا مضمون انگلش ہے جو میں نہم و دہم کو پڑھا رہا ہوں میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کو نہ صرف ایک تعلیمی ادارہ سمجھا کہ جس میں میرا ذریعہ معاش تھا بلکہ سلطانہ فاؤنڈیشن میرا گھر جیسا ہے اور فاؤنڈیشن نے مجھے گھر کی سہولت بھی دے رکھی ہے جس کی بنا پر مجھے آنے جانے میں بہت آسانی تھی۔ انہی عنایات کی بدولت میں نے بھی سلطانہ فاؤنڈیشن میں اپنی دیگر نمایاں کارکردگیاں بھی دکھائیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کی مسجد بلقیس میں 1995ء سے امامت بھی کر رہا ہوں اور ہر سال ماہ رمضان میں نماز تراویح بھی پڑھاتا ہوں۔ میری ان تمام کامیابیوں پر بانی چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی مجھے ہمیشہ نوازتے رہے اور انعامات بھی ملتے رہے۔ میں نے پہلا ایوارڈ 2022ء میں اور دوسرا ایوارڈ 2023ء میں حاصل کیا بہترین استاد کا ایوارڈ بھی مجھے دو دفعہ مل چکا ہے۔

سید افضال حسین شاہ

سینئر ٹیچر بوائز ہائی سکول، سلطانہ فاؤنڈیشن کے ساتھ 30 سالہ رفاقت

سلطانہ فاؤنڈیشن 1992ء میں ایک لٹریسی سینٹر سے سماجی فلاحی خدمت کا آغاز جھنگ سیداں' فراش ٹاؤن میں ایک کمرہ سے کیا۔ اس وقت پورے فراش ٹاؤن میں کوئی میٹرک پاس نہ تھا۔ اور آخر کار بہت تلاش کے بعد ایک نوجوان اعظم خان' جاوید خان اور میڈم سکینہ ملی جنہوں نے مل کر مقصد انسانیہ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام فری لٹریسی سینٹر کی شروعات کیں۔ ان تینوں اشخاص نے اس لٹریسی پروگرام کو کامیاب بنانے میں دن رات محنت کی اور ان کی محنت رنگ لائی کہ یہ لٹریسی سینٹر ایک پرائمری سکول کی شکل اختیار کر گیا جسے 1995ء میں مڈل کا درجہ دے دیا گیا۔ اور 2000ء تک بوائز اور گرلز اکٹھے تعلیم حاصل کرتے تھے۔ پھر 2000ء میں بوائز اور گرلز کو الگ کیا گیا تقریباً 120 طالبات تھیں جن کو گرلز ہائی سکول میں 6th کلاس میں ٹرانسفر کیا گیا۔

مجھے 1995-3-22 میں ادارے کی طرف سے فراش ٹاؤن پرائمری سکول میں ٹیچر کی خدمات کے لیے موقع فراہم کیا جو اب تک جاری و ساری ہے۔ تین سے زائد مرتبہ بہترین معلم کا ایوارڈ حاصل کر چکا ہوں میرا میٹرک کا رزلٹ اردو اور مطالعہ پاکستان اور اسلامیات میں ہمیشہ 100% رہا ہے جو میرے لئے اعزاز ہے میں نے ہمیشہ ادارے کی ترقی کے لئے کام کیا اس کے علاوہ مجھے 2022ء میں 25 سالہ خدمات کا ایوارڈ بھی ملا جس کے لئے میں ادارے کا شکر گزار ہوں۔ ڈاکٹر نعیم غنی مرحوم کے ویژن مشن کو سنبھالتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اللہ پاک ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

مسز زیتون منیر
انچارج ووکیشنل سینٹر

سلطانہ فاؤنڈیشن ابھرتا سورج، مہکتا پھول، تناور درخت، بارش میں سائبان، دھوپ میں ٹھنڈک، تعلیم کا گڑھ، ہنرمندی کی بہترین درسگاہ، الغرض تعلیم سے محروم لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا بہترین تحفہ۔

الحمدللہ ایک کمرے سے شروع ہونے والا سلطانہ فاؤنڈیشن آج ایک انتہائی خوبصورت کمپلیکس میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ایک شعبہ سے کئی شعبوں پر مشتمل سلطانہ فاؤنڈیشن آج ہزاروں طلباء و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کر رہا ہے۔ مجھے سلطانہ فاؤنڈیشن میں 25 سال سے کام کرنے کا اعزاز حاصل ہے، ان گزرتے سالوں میں سلطانہ فاؤنڈیشن نے عظیم بانی چیئرمین (مرحوم) ڈاکٹر نعیم غنی صاحب اور ان کی ٹیم کے زیر انتظام دن رات ترقی کر کے اہل علاقہ کو بہترین تحفہ سے نوازا ہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے بہت سارے شعبوں میں سے سلطانہ فاؤنڈیشن ووکیشنل سینٹر ابتدائی طور پر کام شروع کرنے والے شعبوں میں سے ایک ہے۔ اس وقت ہزاروں طالبات اس شعبے سے ہنرمندی کے بعد اپنے گھرانوں کی کفالت کا ذریعہ بنی ہوئی ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ان ہنرمند طالبات کے بچے بھی اسی ادارے میں زیر تعلیم ہیں۔ بطور سلطانہ فاؤنڈیشن ورکر کے ہمیشہ اس بات پر فخر محسوس ہوتا ہے کہ میں نے ایک ایسے ادارے میں کام کیا ہے جس کا مقصد تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد ہے اور الحمدللہ میں نے اپنی آنکھوں سے اس ادارے کو اس مشن میں بخوبی کامیاب ہوتے دیکھا ہے۔ کام سے لگن اور ادارے سے دیانتداری دو ایسے سنہری اصول ہیں جو سلطانہ فاؤنڈیشن میں کام کرنے والے ہر فرد نے اپنا نصب العین بنا رکھا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ ادارہ آج تک دن دگنی اور رات چوگنی ترقی سے ہمکنار ہو رہا ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ پاک اس ادارے کی ترقی میں ایسے ہی اضافہ فرماتا رہے اور اس کی ترقی میں حصہ ڈالنے والے تمام افراد کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین

مظہر حسین
سیکیورٹی گارڈ

میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کو 2004-8-1 میں جوائن کیا مجھے 24 سال ہونے والے ہیں میں نے ڈاکٹر نعیم غنی کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا ابھی بھی ہماری تمام تر ضروریات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے جب ڈاکٹر نعیم غنی زندہ تھے تب بھی وہ ہماری ہر مشکل گھڑی میں ہمارے ساتھ ہوتے تھے۔

ہمارے بچوں کے تعلیمی مسائل تھے یا ہمارے گھریلو مسائل وہ ہمارے ساتھ ہر طرح سے مددگار تھے طالبعلموں کے لیے بھی بہت مددگار رہتے کہتے تھے جس کو کوئی کالج سکول ایڈمیشن نہیں دیتا آپ لوگ اسے بھی ایڈمیشن دو تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے اپنے پاؤں پہ کھڑا ہو سکے۔ انہوں نے ہمیشہ ہمیں یہاں گھر جیسا ماحول مہیا کیا۔

ہمیشہ ان کے لیے دعا گو رہے ہم بھی کیونکہ وہ دعا کے ہی قابل تھے۔

ساجدہ بی بی
ٹیچر ووکیشنل سینٹر

مجھے اس ادارے میں پہلی طالبہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ میرے بچے بھی اس ادارے میں زیر تعلیم ہیں۔ میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کو اپنے بچوں کی طرح بڑا ہوتا اور پھولتا پھلتا دیکھا ہے۔ اس دیہی علاقے کے لیے سلطانہ فاؤنڈیشن ایک معجزے سے کم نہیں تھا، دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے کئی پروگرام اس ادارے میں جاری و ساری رہے۔ اس تمام محنت کا سہرا بانی چیئرمین مرحوم ڈاکٹر نعیم غنی صاحب اور ان کے رفقاء کے سر جاتا ہے جنھوں نے اس کار خیر کے مشن کو بخوبی سرانجام دینے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ سلطانہ فاؤنڈیشن میں تمام ورکرز ایک فیملی کی طرح کام کرتے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں پوری محنت اور دیانتداری سے کام لیتے ہیں۔ میں ادارے سے ہنر مندی کی تربیت حاصل کرنے کے بعد عرصہ 25 سال سے بطور ٹیچر کی خدمات سرانجام دے رہی ہوں۔ ہزاروں طالبات کو ہنر مند بنانے کے حصہ میں بڑھ چڑھ حصہ ڈال رہی ہوں اور دعا گو ہوں کے اللہ اس ادارے کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

نگہت پروین
ٹیچر ووکیشنل سینٹر

جب 2000ء میں جناب محترم عبدالرؤف خان مرحوم ریٹائرڈ ایمبیسڈر سے پہلی ملاقات ہوئی تو انہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے قیام، اغراض ومقاصد کی بابت تفصیلی ذکر کیا۔ اور اس فاؤنڈیشن کو اپنی خدمات دینے کی دعوت دی جو کہ میرے لئے ایک اعزاز کی بات تھی لہذا آج تقریباً 25 سال گزرنے والے ہیں مگر میں نے ہمیشہ سلطانہ فاؤنڈیشن کو اپنا دوسرا گھر پایا۔ ڈاکٹر نعیم غنی، مظہر الحق حیدری، عبدالرؤف خان صاحبان کی سرپرستی اور راہنمائی میں بہت کچھ سیکھا۔ انہی بابرکت شخصیات کا فیض عام ہے کہ سلطانہ فاؤنڈیشن ابھی تک قائم ودائم ہے اور ترقی کی منازل طے کرتی جارہی ہے تمام اساتذہ دیگر ملازمین اور طلباء وطالبات ایک دوسرے کا بے حد احترام کرتے ہیں اور علم کے ساتھ ساتھ عمل کی شمع بھی روشن ہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن میں بہت سے تعلیمی پراجیکٹس جاری ہیں جن میں طالبعلموں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ سکلز بھی سکھائی جاتی ہیں۔ شکر الحمد اللہ آج 25 سال گزرنے کے بعد بھی کسی قسم کا کوئی گلہ شکوہ نہیں ہے

ٹرانسپورٹ، صفائی، نظم ونسق اخلاقی تربیت کے لیے بہتر سے بہترین کی کوشش کی گئی ہے اور جاری بھی ہے اور اب سلطانہ فاؤنڈیشن میرے جسم میں خون اور روح کی طرح سما چکی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو قائم ودائم رکھے اور انسانیت کی خدمت جاری رہیں۔ آمین

میری کہانی
نصرت تاج

میرا نام نصرت تاج ہے اور میں سلطانہ فاؤنڈیشن کے فری کلینک استقبالیہ میں مریضوں کے کارڈز بنانے اور ریکارڈ رکھنے کا کام کرتی ہوں اس کے علاوہ انونٹری انچارج کا کام بھی میرے ذمہ ہے۔میری جاب 15 جون 1994 سے ہے میں یہاں اپنی امی کے ساتھ آئی تھی اور میٹرک کے پیپر دے کے رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی یہاں جاب آفر کی گئی ڈسپنسری میں مددگار کے طور پر جاب سٹارٹ کی کام سیکھا شروع کے 6 ماہ فری کام کیا کام سیکھنے کے بعد میری تنخواہ لگی500 روپے۔Eye Clinic میں کام کیا۔آنکھوں کے آپریشن میں بطور اسسٹنٹ کام کیا پھر رش بڑھنے کی وجہ سے کارڈز بہت بننے لگے استقبالیہ میں کام بڑھ گیا میری مستقل ڈیوٹی استقبالہ میں لگا دی گئی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن میں جاب کرنے سے عزت ملی، مالی مدد ملی، بچوں کی پرورش میں آسانی رہی میرے تین بچے سلطانہ فاؤنڈیشن میں زیرتعلیم ہیں ان کی فیس بھی ہاف ہے اور ٹرانسپورٹ بھی فری ہے یہ سلطانہ فاؤنڈیشن کا میرے ساتھ بہت تعاون ہے ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کلینک میں کام کرنے سے انسانیت کی خدمت کرنے کا موقع ملا بہت دعائیں سمیٹی اور زندگی میں جو سکون ہے انہی دعاؤں کے باعث ہے اللہ تعالٰی سلطانہ فاؤنڈیشن کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے .ہزاروں بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور سینکڑوں لوگوں کے روزگار اس سے وابستہ ہیں .اللہ ہمیں ہمت صحت اور زندگی دیئے رکھے اور ہم انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔

ارشد محمود
سیکیورٹی گارڈ

سلطانہ فاؤنڈیشن ایک ایسا ادارہ ہے کہ جس نے ہمیں پھلنے پھولنے میں بہت مدد کی۔ہمارے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے میں جتنی مشکلات تھیں وہ سب سلطانہ فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم پہ آ کے حل ہوگئی۔سلطانہ فاؤنڈیشن کے سکول و کالج اس علاقے کے لیے بہت بڑی سہولت ہیں میڈیکل کی سہولت بھی میسر ہے ہمیں سلطانہ فاؤنڈیشن میں کام کرنے پہ فخر ہے اگر ڈاکٹر نعیم غنی جیسے انسان نہ ہوتے تو دنیا میں ہم جیسے لوگ کیسے زندگی گزارتے اور اپنے بچوں کی تعلیم دور دراز کے علاقوں سے کیسے حاصل کرواتے۔

میرے 5 بچے یہاں سے پڑھ کے گئے ہیں اگر میں کہیں اور ہوتا تو ہوسکتا تھا کہ میرے بچے تعلیم حاصل نہ کر سکتے لیکن ڈاکٹر نعیم غنی کی بدولت میری جاب اور میرے بچوں کی تعلیم ممکن ہوئی ابھی بھی سلطانہ فاؤنڈیشن میں مختلف پراجیکٹس پہ کام چل رہا ہے جس سے ہمارے آنے والی نسلیں مستفید ہوں گی۔

میری کہانی

عابدہ نور

میرا نام عابدہ نور ہے اور میں سلطانہ فاؤنڈیشن میڈیکل فری کلینک استقبالیہ پر مریضوں کے کارڈز بناتی ہوں میری جاب 1994-5-1 سے ہے جب سلطانہ فاؤنڈیشن زیرِ تعمیر تھا مجھے آج بھی وہ دن یاد ہے جب سر تسنیم غنی نے مجھ سے انٹرویو لیا اور کہا گیا کہ آپ کل جاب پہ آجائیں، چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ بہت شفقت اور پیار سے ملے اور سارا کام سمجھایا کہ آپ نے ایسے کام کرنا ہے۔ کارڈز بنانے کا یہ طریقہ پورے پاکستان میں کسی اور ہسپتال میں نہیں جو وزیٹر آتے ہیں ہمارے کام کی بہت تعریف کرتے ہیں تمام مریضوں کا ریکارڈ ادارہ میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔

جہاں تک رہی بات کہ کیا کھویا کیا پایا تو الحمداللہ سلطانہ فاؤنڈیشن سے جڑے رہنے سے اچھا ماحول ملا کلینک میں مریضوں کی خدمت کرکے ہر طرح سے حاضر رہتی جو بے حساب دعائیں سمیٹیں ان کا کوئی نعم البدل نہیں مریضوں کی خدمت کیلئے دلی سکون ملتا ہے۔ ایک باعزت روزگار ملا جتنی آسانی سلطانہ فاؤنڈیشن سے مل سکتی تھی انہوں نے دی میرے تین بچے ہیں جن کی فیس آدھی اور ٹرانسپوٹ فری رہی میری جاب کی بدولت ہی میرے بیٹے پڑھے لکھے اور آج الحمداللہ جاب کررہے ہیں اپنے آس پاس نظر دوڑائیں تو ہم بہت سے لوگوں سے بہتر زندگی گزار رہے ہیں اور یہ سلطانہ فاؤنڈیشن کی بدولت ہے اللہ پاک سلطانہ فاؤنڈیشن کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے اور دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ڈاکٹر نعیم غنی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے جنہوں نے اس علاقے کے لوگوں کے لیے اتنا اعلیٰ کام کیا۔

بہت سے بے روزگاروں کے گھر چولہے جلے یہ چیئرمین نعیم غنی کے لیے صدقہ جاریہ بنا رہے گا جب تک طالب علم مفید علم حاصل کرتے رہیں گے اور کلینک میں دردمندوں کو درد کی دوا ملتی رہے گی۔ اس کا ثواب نعیم غنی صاحب کو ملتا رہے گا۔ 1994 سے لیکر 2024 تک زندگی کا آدھا حصہ ہوتا ہے پہلے دن سے آج تک پوری لگن اور محنت سے اپنا کام سرانجام دے رہی ہوں اور جب تک اس ادارے کی خدمت کرسکی انشااللہ کرتی رہوں گی۔

یادگار تصاویر

چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کا جسٹس یوسف صراف کی فیملی کے ہمراہ گروپ فوٹو

چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی افتتاحی تقریب میں اپنی فیملی کے ہمراہ گروپ فوٹو

ثمینہ رانی
پرنسپل سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول ستمبر 2000 میں بطور فزکس ٹیچر جوائن کیا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے 30 سالہ ترقی کے سفر میں 24 سال کا ساتھ میرے حصے میں آیا پچھلے 24 سالوں میں سلطانہ فاؤنڈیشن نے ترقی کی منازل میرے سامنے طے کیں۔

19 سال کی عمر میں درس وتدریس کے شوق کو پورا کرنے کے لیے سلطانہ فاؤنڈیشن کو جوائن کیا پورے خلوص اور تندھی کے ساتھ طالبات کے ساتھ محنت کی' فزکس' ریاضی' جنرل سائنس پڑھانے کے ساتھ طالبات کے مسائل حل کئے۔ اپنی پرنسپل کے بتائے ہوئے طریقوں کو اپنایا۔

سلطانہ فاونڈیشن کی انتظامیہ جہاں کام کرنے کے لیے اچھا ماحول فراہم کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ محنت کو سراہتی بھی ہے 2004 میں تنظیم اساتذہ کی طرف سے بہترین استاد کا ایوارڈ حاصل کیا۔ اس کے ساتھ 2005 اور 2007 میں سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کے سالانہ تقسیم انعامات کے موقع پر بھی بہترین استاد کا ایوارڈ ملا۔ 2009 میں میں نے وائس پرنسپل کا عہدہ سنبھالا۔ ستمبر 2022 میں میڈم قیصرہ کے انتقال کے بعد مجھے بطور پرنسپل ذمہ داری سونپی گئی۔ 2023 میں میڈم قیصرہ کے بعد گرلز ہائی سکول کے انتظامی امور کو بہترین طریقے سے چلانے کے اعزاز میں مجھے ایوارڈ سے نوازہ گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن فراش ٹاؤن اوراس کے ملحقہ علاقوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں 30 سال پہلے یہاں کے لوگوں کے لیے راولپنڈی یا اسلام آباد جا کر معیاری تعلیم حاصل کرنا ایک خواب تھا۔ جس کو سلطانہ فاؤنڈیشن نے پورا کیا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے سلطانہ فاؤنڈیشن کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی دے۔ آمین

ظفر اقبال
آفس بوائے' سینٹرل ایڈمن' سلطانہ فاؤنڈیشن

میرا نام ظفر اقبال ہے اور میری عمر 57 سال ہے مجھے سلطانہ فاؤنڈیشن میں بطور آفس بوائے کام کرتے ہوئے 28 سال مکمل ہو چکے ہیں ان سالوں میں ابتدائی دو سالوں میں' میں نے مالی کے طور پر بھی کام کیا۔ جب میری جاب شروع ہوئی تھی تو سلطانہ فاؤنڈیشن کی صرف ایک پہلی بلڈنگ تھی اب ماشاء اللہ یہ پورا کمپلیکس بن چکا ہے اور اس میں ہر طرح کی سہولت طلباء وطالبات کو میسر ہے جس کی بنا پر مقامی لوگوں کی بچوں بچیوں کو اپنے ہی علاقہ میں تعلیم مل رہی ہے۔

میری 28 سالہ نوکری کا تجربہ بہت اچھا رہا انتہائی پر خلوص اور تجربہ کار لوگوں سے وابستہ رہا جس سے ہماری زندگی بھی نکھری۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے ہونے سے بچوں کو تعلیم ملی اور عزت ملی اور روزگار کے مسائل بھی حل ہوئے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے ویژن مشن سے یہاں کے علاقے کا معیار اوپر آیا اور لوگ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے۔ میرا تعلق بہت نفیس لوگوں سے ہے میرے ڈائریکٹر ڈاکٹر تسنیم غنی بہت ہی رحمدل انسان ہیں ہمارا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں اور میں ان کے لیے اور سلطانہ فاؤنڈیشن کے بانی ڈاکٹر نعیم غنی کے لیے ہمیشہ دعا گو ہی رہوں گا کہ ان کی بدولت مجھے سہولت اور ترقی ملی۔

مس لبنیٰ کوثر

وائس پرنسپل، سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

میں انتظامیہ سلطانہ فاؤنڈیشن اسکول کا دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ اس ادارے نے مجھے قیمتی مواقع فراہم کیے اور میری ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم مہیا کیا۔ گزشتہ 22 سالوں کے دوران، مجھے اس معروف ادارے میں تدریسی خدمات انجام دینے کا اعزاز حاصل ہوا، جس کا آغاز ایک رضا کار ٹیچر کے طور پر ہوا اور وقت کے ساتھ ساتھ میری تدریسی صلاحیتوں میں نکھار آتا گیا میں نے اپنے کیریئر کو خود اعتمادی، کامیابی اور جذبے کے ساتھ جاری رکھا۔ 2003ء میں مجھے تدریسی عملے کا مستقل رکن بننے کا موقع ملا۔

میرے فرائض بڑھتے گئے اور 2007ء سے میں امتحانات کی نگرانی کی ذمہ داری بھی نبھا رہی ہوں، جس سے تعلیمی جائزوں کا کامیاب انعقاد ممکن ہوا۔ اسی صلاحیت کی بنا پر مجھے فیڈرل بورڈ میں بطور سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کام کرنے کا بھی موقع ملا۔ اس کے علاوہ، میں نے فرسٹ ایڈ کورس بھی مکمل کیا تاکہ طالبات کی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کر سکوں۔

2023ء میں، مجھے وائس پرنسپل کی ذمہ داری سونپی گئی اور آج 2024ء میں مجھے تقریباً دو سال ہونے والے ہیں اس فریضہ کو نبھاتے ہوئے جس پر مجھے بے حد فخر ہے۔ میں سلطانہ فاؤنڈیشن کی شکر گزار ہوں کہ اس نے میری صلاحیتوں پر اعتماد کیا اور مجھے ترقی اور سیکھنے کا موقع فراہم کیا۔

مصباح راشد

ٹیچر سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہوں۔ سلطانہ فاؤنڈیشن نے اپنے پیشہ ورانہ معیار اور عزم کے ذریعے تعلیم و ترقی کی دنیا میں ایک منفرد اور نیا معیار قائم کیا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کی باوقار خدمات نے نہ صرف ادارے کی شان میں اضافہ کیا بلکہ تمام ایجوکیشن سیکٹر کیلئے ایک مثالی نمونہ پیش کیا۔ اس ادارے نے مجھے نہ صرف پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھارا بلکہ میری تدریسی مہارتوں میں اضافے کا سبب بھی بنا۔ میں جب 2001 میں اس ادارے میں خدمت خلق کے جذبے سے آئی تو اسی وقت صرف B.A کیا ہوا تھا۔ میں نے اس ادارے میں کام کے دوران وقتاً فوقتاً اپنی تعلیم کو بھی جاری رکھا۔ (بی۔اے) کے بعد (بی ایڈ B.Ed) ایم۔اے اسلامیات و ایم۔اے اردو اور ایم ایڈ (M.Ed) اس ادارے کی رہنمائی اور سپورٹ سے مکمل کیا۔ اس طرح اس ادارے نے میرے تعلیمی سفر کو نہ صرف با معنی بنا دیا بلکہ میری پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو ابھارنے کیلئے ایک نیا جذبہ اور حوصلہ دیا۔

سلطانہ فائڈیشن کے اس تیس سالہ سفر میں مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں محسوس ہوتا کہ مجھے اس ادارے سے بے پناہ محبت ہے۔ اور اسے چھوڑنے کا تصور بھی میری روح کو بے چین کر دیتا ہے۔ جس ادارے کو میں نے اپنی زندگی کے بہترین سال دیئے اس ادارے نے ہمیشہ میری خدمات کو عزت دی اور اس سے وابستگی میں پیدا ہونے والی ہر رکاوٹ کو دور کیا۔

مس رضوانہ بشیر
سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

سلطانہ فاؤنڈیشن ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو سماجی تعلیمی اور اقتصادی مسائل کے حل پر کام کر رہی ہے اسکا مقصد محروم طبقوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن دسمبر 2000ء میں جوائن کیا 2001 سے 2003ء تک میں نے مختلف پرنسپلز کی زیرِ نگرانی کام کیا یہ اس دور کی بات ہے جب پرائمری اور ہائی سکول اکٹھے تھے اسکے بعد کا دور مرحومہ پرنسپل قیصرہ سلطانہ کا تھا جنھوں نے ہر قدم پر رہنمائی کی۔ جذبے اور لگن سے کام کرنے کے دوران میں نے دومرتبہ 2007ء میں میڈم قیصرہ سلطانہ مرحومہ کی سرپرستی میں اور 2022 میں میڈم ثمینہ رانی کی سرپرستی میں بہترین معلّمہ کا ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن ہائی سکول کے مثبت اور معاون ماحول نے میرے تدریسی طریقوں کو نکھارا اور مجھے مشترکہ کوششوں کے ذریعے تبدیلی لانے کا عزم، دیا۔ اس دوران میں نے نہ صرف اپنے تدریسی طریقوں میں بہتری لائی بلکہ طالبات کی کامیابیوں میں بھی بڑھ چڑھ کا حصہ لیا جو میری پیشہ ورانہ زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔

محمد شبیر
ڈرائیور

میرا نام محمد شبیر ہے میری عمر 65 سال ہے میری ڈیوٹی ٹرانسپورٹ سیکشن میں بطور ڈرائیور ہے سلطانہ فاؤنڈیشن اس علاقے کے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرتی ہے وطن عزیز کی ترقی میں مدد کرتی ہے یہی خواب تھا ڈاکٹر نعیم غنی (جنت نصیب) کا' کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دکھی انسانیت کی مدد بھی کی جائے۔ میری دعا ہے کہ ڈاکٹر نعیم غنی کی اولاد جناب ڈاکٹر ندیم نعیم اور جناب حسن نعیم کے حوصلے بلند رہیں اور یہ لوگ ضرورت مندوں کے کام آتے رہیں اور اپنے والد صاحب کے خواب پورے کرتے رہیں آمین۔

مجھے احساس ہوا کہ ہر انسان کو دوسروں کے کام آنا چاہیے اپنے معاشرے کے لوگوں کو آگے بڑھنے میں ہمیشہ مدد کرنی چاہیے اور اپنے وطن عزیز کے لیے محنت اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ وہ لوگ معاشرے میں دوسروں سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے قائم ہونے سے اس علاقے کی بچیوں بچوں کی قسمت جاگ اٹھی میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ہزاروں بچیاں اور بچے یہاں سے تعلیم حاصل کرکے برسرِ روزگار ہوئے اور اپنے ماں باپ کا سہارا بنے۔

ڈاکٹر نعیم غنی کے حوالے سے ایک بات کرنا چاہوں گا کہ میں ان کو جب بھی دیکھتا تھا تو میری یہی کوشش ہوتی تھی کہ میں کھڑا ہو کر کچھ دیر ان کو دیکھتا رہوں کہ مجھے اس کا بھی ثواب ملے گا کہ وہ ایک بہت اچھے اور نیک انسان تھے ان کی زندگی اس طرح کی تھی کہ وہ ہر لمحہ اسی فکر میں رہتے تھے کہ معاشرے کے کمزور طبقہ کی بہتری ہو جائے آخر میں یہ دعا ہے کہ اللہ پاک ڈاکٹر نعیم غنی کو جنت میں اعلیٰ مقام دے اور ان کی سلطانہ فاؤنڈیشن کو ہمیشہ کامیاب کرے آمین۔

ناظمہ شاہین

ٹیچر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

میرا نام ناظمہ شاہین ہے میں نے مارچ 1997ء میں سلطانہ فاؤنڈیشن میں مسجد مدرسہ پروگرام میں سپروائزر کے طور پر کام شروع کیا میری تعلیم اس وقت گریجویشن تھی عملی زندگی میں میرا یہ پہلا تجربہ تھا میں نے دو سال تک مسجد مدرسہ پروگرام . میں کام کیا اس کیساتھ میں نے اپنی پڑھائی بھی جاری رکھی میں نے بی ایڈ کیا میرا تعلق تعلیم کے شعبے سے تھا اور مجھے بچوں کو پڑھانے کا بہت شوق تھا میں نے ڈائریکٹر صاحب سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تو انھوں نے مجھے سپیشل چلڈرن سکول میں بطور سینئر ٹیچر کام کی ذمہ داری دے دی میں نے دو سال تک جسمانی معذوری والے بچوں کو پڑھایا۔ میں نے بی ایڈ کرنے کے بعد ایم اے اُردو بھی کر لیا۔ چونکہ گرلز ہائی سکول میں ماسٹر ٹیچرز کی ضرورت تھی تو سکول کے ڈائریکٹر انجینئر عزیز غنی صاحب نے مجھے ہائی سکول میں پڑھانے کی آفر کی تو میں نے قبول کر لی پھر ہائی سکول میں پڑھانا شروع کر دیا۔

میں نے اس ادارے میں کام کرنے کو اس لیے بھی ترجیح دی کہ ایک تو یہ ادارہ گھر کے قریب تھا اور وقت کی بچت ہو جاتی تھی دوسرا اس ادارے کا ماحول بہت اچھا تھا گائیڈ کرنے والے لوگ بہت اچھے تھے ہمیں ساری نئی چیزیں سیکھنے کے بہت مواقع ملے میں آج بھی پرائمری سکول میں پڑھانے کے ساتھ ساتھ ڈسپلین انچارج کے فرائض بھی انجام دے رہی ہوں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بانی سلطانہ فاؤنڈیشن کے خواب اور مشن کو یونہی ترقی دیتا رہے۔

محمد رازق خٹک

ٹیچر بوائز ہائی سکول، سلطانہ فاؤنڈیشن

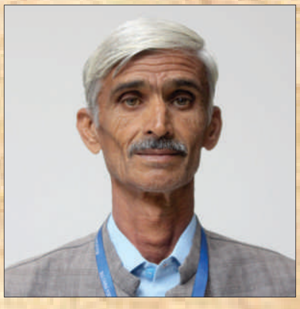

میں بطور معلم یکم جولائی 1997ء سے سکول ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ اور اسی ماہ سے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کا آغاز بھی ہوا۔ اس میں 2 کمرہ ہائے جماعت اور بغیر بجلی کے بچوں کو پڑھانا شروع کیا۔ فراش ٹاؤن میں ہر گھر میں جا کر بچوں کی معلومات اکٹھی کیں اور ان کو سلطانہ فاؤنڈیشن کے اس پرائمری سکول میں بچوں کو بھیجنے اور داخلہ لینے کے لیے راضی کیا۔

تدریس کے اس سفر میں ڈاکٹر نعیم غنی جیسے شفیق اور مہربان انسان کا ساتھ تھا اور کامیابی کی منازل طے کرتے گئے ۔ اور 2019 میں بہترین ایکٹیویٹی ایوارڈ اور 2000 میں بہترین معلم کا ایوارڈ حاصل کیا۔ بورڈ کے امتحانات میں 100% رزلٹ دینے پر نقد انعام اور سرٹیفکیٹ ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

میری دعا ہے کہ سلطانہ فاؤنڈیشن دن دگنی اور رات چگنی ترقی کرے اور مرحوم ڈاکٹر نعیم غنی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

منتہیٰ

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین' سلطانہ فاؤنڈیشن

میں ایک بیوہ خاتون ہوں اور میرے 5 بچے ہیں مجھے سلطانہ فاؤنڈیشن میں 28 سال ہو چکے ہیں مجھے سلطانہ فاؤنڈیشن میں ڈاکٹر نعیم غنی کے ساتھ ساتھ عبدالرؤف خان' ایم وائی خان اور نصیر بخش صاحب نے بہت مدد کی۔
میری شروع میں ڈیوٹی پرنسپلز اور ٹیچرز کے ساتھ بطور ہیلپر تھی ووکیشنل سینٹر میں بھی کام کیا اور اس وقت میری جاب پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین بطور آیا ہے۔ میری زبان پشتو تھی مجھے اردو زبان نہیں آتی تھی اور یہاں آنے کے بعد ٹیچرز سے گفتگو کر کے میں نے اردو زبان سیکھی۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کی بدولت آج اس مقام پہ ہوں کہ اپنی زندگی اچھی طرح سے بسر کر رہی ہوں۔ یہاں کا سب سٹاف بہت مددگار ہے ڈاکٹر نعیم غنی کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ان کو جنت میں اعلیٰ مقام دے آمین

محمد فیاض

مالی، سلطانہ فاؤنڈیشن

میرا نام محمد فیاض ہے میری عمر 40 سال ہے میں سلطانہ فاؤنڈیشن میں بطور مالی کام کر رہا ہوں۔ میں نے یہ ادارہ 1998ء میں Join کیا مجھے 26 سال ہو چکے ہیں اس ادارے نے مجھے مالی کا کام سکھایا اور ابھی میں بطور ہیڈ مالی کام کر رہا ہوں۔ مجھے 26 سالوں میں ہمیں کئی دفعہ تنخواہ کے ساتھ بونس بھی ملے۔ ہماری ضروریات کا بہت خیال رکھا گیا۔ پہلے ہم ہاتھوں سے کام کرتے تھے لیکن اب ہمارے کام کو آسانی کے ساتھ کرنے کے لیے جدید مشینیں فراہم کی گئی تاکہ ہم بھی اپنا کام وقت پر کر سکیں میں شکر گزار ہوں کہ ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھا جاتا ہے۔

مظہر حسین

مالی، سلطانہ فاؤنڈیشن

میں نے 2002ء میں جوائن کیا۔ بلڈنگ بنتے وقت چوکیداری کرتا رہا پھر 2002ء میں مالی کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔ آغاز میں کچھ عرصہ چوکیداری کی پھر مالی کا کام کیا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن میں سروس سے مجھے اتنی مدد ملی کی اس کے اس تنخواہ سے گھر کا نظام چلتا رہا ہے۔
میں نے اپنے 22 سال کے سروس میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ سلطانہ فاؤنڈیشن اردگرد کے غریب طبقہ کیلئے ماں باپ کی حثیت رکھتا ہے۔ اس نے اس علاقہ کی تعلیمی ، مالی، صحت ہر لحاظ سے بہت خدمت کی ہے ڈاکٹر نعیم غنی ایک عظیم شخصیت تھے جنہوں نے اپنے کام سے لوگوں کی زندگیاں بدل دیں۔

مس صالحہ جلیل

ٹیچر گرلز ہائی سکول

آج سے 25 سال پہلے میں نے سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں بطور ٹیچر اپنے کیریئر کا آغاز کیا اس وقت میری تعلیم بی ایس سی تھی، البتہ درس وتدریس کا کچھ تجربہ تھا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن نے مجھے ایسا ماحول اور مواقع فراہم کئے کہ میں نے اپنے پیشہ ورانہ تعلیم سی ٹی اور بی ایڈ کی ڈگری بھی مکمل کی اور ساتھ ہی فاؤنڈیشن کی طرف سے ہر سال باقاعدگی سے منعقد کئے جانے والے ریفریشر کورسز نے میری پیشہ وارانہ مہارت میں کافی اضافہ کیا، اور مجھے بے شمار کورسز اور ورکشاپ میں فاؤنڈیشن کی طرف سے مواقع فراہم کئے گئے۔ آج بھی مجھے یاد ہے کہ میں نے دہم جماعت کی جو پہلی کلاس ریاضی کی لی اس میں صرف گیارہ طالبات تھیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ فاؤنڈیشن میں سہولیات اور کلاس رومز کی تعداد بڑھتی گئی اور اب ایک کلاس میں پچاس سے زیادہ طالبات ہیں۔ فاؤنڈیشن کی انتظامیہ آغاز سے ہی انتھک محنت کی ایک عمدہ مثال ہے۔ بانی چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی سے لے کر موجودہ چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم بھی براہ راست تمام امور کی خودنگرانی کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ خواتین اساتذہ اور طالبات کے لئے ایک بہت ہی عمدہ اور محفوظ ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ اس علاقہ میں سرکاری سکولز اور اے پی ایس بننے کے باوجود فاؤنڈیشن میں طالبات کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ مجھے اپنی ملازمت کے دوران کئی مواقع جس میں اس سے زیادہ تنخواہ اور سہولیات مل رہی تھیں، لیکن میں نے وہاں جانا مناسب نہیں سمجھا کیونکہ میں اس ادارہ کو اپنا ادارہ سمجھتی ہوں اور میں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ بھی اسی ادارہ میں درس وتدریس کرتے ہوئے گزارا۔ میری طالبات نے ریاضی میں بورڈ کے امتحانات میں سو فیصد رزلٹ دیا اور سلطانہ فاؤنڈیشن کی طرف سے طالبات کو اور مجھے کیش ایوارڈ اور میڈلز سے بھی نوازا گیا۔ دو سال قبل مجھے معمار قوم کا ایوارڈ بھی ملا، سلطانہ فاؤنڈیشن کا قیام آج سے تیس سال پہلے اس علاقے کے لئے بہت بڑی نعمت بن کر ابھرا اور وقت کے ساتھ ساتھ فاؤنڈیشن کی ہی بدولت اس علاقہ میں بالخصوص لڑکیوں میں تعلیم حاصل کرنے کا شعور ابھرا۔ اسی شعور کی بدولت علاقہ میں مثبت تبدیلیاں رونماں ہونا شروع ہوگئیں، اور آج اس کے اطراف میں میڈکل کالج کے ساتھ ساتھ جدید رہائشی سوسائٹیز بھی بن چکی ہیں اور سارا علاقہ شہری سہولیات سے آراستہ ہو چکا ہے۔ فاؤنڈیشن کی ایک بہت بڑی سہولت ٹرانسپورٹ کی فراہمی ہے جس کی وجہ سے مجھ سمیت تمام عملہ اپنے گھروں سے بآسانی بنا کسی پریشانی کے وقت پر پہنچ جاتا ہے جو ایک نعمت سے کم نہیں، میری دعا ہے کہ یہاں سکول وکالج سے بڑھ کر جلد ہی یونیورسٹی کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری کیا جائے اور یہ ادارہ ترقی کی منزلیں طے کرتا چلا جائے۔ آمین

> "کسی قوم کا مستقبل اس کے عام بچوں کی نشو نما کے اہتمام میں پنہاں ہوتا ہے۔"
>
> (ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئر مین)

شبانہ کوثر

ٹیچر پرائمری سکول

میں بطور ٹیچر سلطانہ فاؤنڈیشن کے کارواں میں مارچ 1995ء میں شامل ہوئی۔اس دور میں ایک کمرہ جماعت کے اندر تین تین مختلف گریڈز کی بچیوں کو پڑھایا جاتا تھا۔طالبات اور اساتذہ کی تعداد بہت کم تھی بچیاں کارپٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتی تھیں۔انہی بچیوں کو لے کر میٹرک کلاس کا آغاز کیا گیا۔میٹرک کے رزلٹ کے بعد بچیوں کے پر زور اسرار پر بلڈنگ ون میں فرسٹ ائیر کی کلاس کا آغاز کیا گیا۔وقت کے ساتھ ساتھ طالبات اور اساتذہ کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔

بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر سکول کو دو شفٹس میں کر دیا گیا۔صبح کی شفٹ میں گرلز ہائی سکول جبکہ شام کی شفٹ میں پرائمری کلاسز کو منتقل کر دیا گیا۔دور سے آنے والی ٹیچرز کو ٹرانسپورٹ دی جاتی تھی جبکہ لوکل سٹاف کو یہ سہولت میسر نہ تھی۔وقت کے ساتھ ساتھ سلطانہ فاؤنڈیشن کی مقبولیت کا گراف بڑھتا گیا طلبہ وطالبات اور اساتذہ کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور آج آپ سب کے سامنے سلطانہ فاؤنڈیشن اس علاقے میں نمایاں ادارے کی حیثیت کے ساتھ کامیابی کی منازل کیطرف رواں دواں ہے۔

جب میں یہاں آئی تو بے اے (سی ٹی) تھی درس وتدریس کے ساتھ ساتھ میں نے (بی ایڈ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے کیا اور اس کے بعد ایم اے (اردو) پنجاب یونیورسٹی سے مکمل کیا۔

جب ہم کسی ادارے کا انتخاب کرتے ہیں تو اس کے ماحول کو دیکھتے ہیں ماشااللہ سلطانہ فاؤنڈیشن کا ماحول بہت اعلیٰ درجے کا ہے۔شاید یہی وجہ ہے کہ اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی اس ادارے کو چھوڑنے کا سوچ کر دل بھر آتا ہے۔اس ادارے سے ایک انسیت سی ہو گی ہے۔وقت کے ساتھ ساتھ بہت سی مثبت تبدیلیاں رونما ہوتی رہیں۔

جنت بی بی

ٹیچر پرائمری سکول

میں اپریل 2004ء میں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے کارواں میں بطور ٹیچر شامل ہوئی اس ادارے میں آنے سے پہلے میری تعلیمی قابلیت بی اے بی ایڈ تھی دوران ملازمت میں نے ایم۔ایڈ کی ڈگری لی۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس ادارے میں بھی تبدیلیاں ہوتی گئیں طلباء وطالبات اور اساتذہ کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور سہولیات بھی نئے تقاضوں کے مطابق فراہم کی گئیں۔

مجھے سب سے اچھا اس ادارے کا ماحول خوشگوار اور محفوظ لگا یہاں سب کو یکساں عزت دی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اتنے سال گزرنے کے باوجود میں اس ادارے کو چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتی میری دو بچیاں بھی اسی ادارے میں زیر تعلیم ہیں اچھے ماحول کی وجہ سے اس ادارے کی مقبولیت اتنی اچھی ہے کہ ہر شخص کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کے بچوں کو اس ادارے میں داخلہ مل سکے۔

بانی فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی صاحب کا مشن "تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد" کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہم سب کوشاں ہیں۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے (آمین)

نازیہ خاتون

کوآرڈینیٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

میں اس ادارے سے پچھلے 20 سال سے منسلک ہوں اور آج سلطانہ فاؤنڈیشن کے پرائمری سکول میں کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے کام کر رہی ہوں۔ اپریل 2003 میں پہلی بار اس ادارے میں ایک معلّمہ کی آسامی کے لئے میں نے اپنی درخواست دی تو سب سے پہلے اس ادارے کی خوبصورت عمارت کو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ ضرور اس کا نظم نسق بھی بہت اچھا ہوگا۔ اس سے پہلے اس علاقے میں کوئی بھی تعلیمی عمارت یہاں موجود نہیں تھی کیوں کہ بنیادی طور پر یہ ایک دیہی علاقہ تصور کیا جاتا تھا اور یہاں کے بچوں اور بچیوں کو تعلیم کے لئے پنڈی یا اسلام آباد کے بڑے اداروں میں داخلہ لینا پڑتا تھا۔ اس لئے جب میں نے بھی اس ادارے میں پہلی بار قدم رکھا تو مجھے بالکل نہیں لگا کہ یہ دیہی علاقے کا ادارہ ہے۔ یہ تو تھا اس ادارے کی عمارت کا پہلا تاثر جو ذہن میں نقش ہو گیا اور خواہش پیدا ہوئی کہ یہاں ملازمت مل جائے تو اچھی بات ہے۔

دوسرا اور اہم ترین تاثر اس ادارے کے بارے میں جو میں کبھی نہیں بھول سکتی وہ میرا انٹرویو تھا جو چیئر مین محترم نعیم غنی صاحب نے لیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ مختصر سی بات چیت نے کافی متاثر کیا اور ان کے تعلیم اور تربیت کے بارے میں خیالات جان کر دل میں ایک امنگ جاگی کہ یہاں ملازمت ملے نا ملے یہ الگ بات ہے لیکن تعلیم کے لئے کام دل سے ہی کرنا ہے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں مجھے بحیثیت معلّمہ جاب مل گئی اور اس وقت پرائمری سکول نیا قائم ہوا تھا اس لئے کافی چیلنجز بھی تھے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں داخلہ لینے والے بچے زیادہ پڑھے لکھے گھرانوں سے نہیں آتے تھے اس لئے اساتذہ کے لئے بہت مشکلات تھیں کیوں کہ بچوں کے والدین کی جانب سے زیادہ تعاون نہیں ملتا تھا جس طرح موجودہ دور میں والدین ہر طرح سے رابطے میں رہتے ہیں۔

اس ادارے کے بنیادی مقاصد چونکہ تعلیم دینا ہی تھا اس لئے بلا تفریق سب بچوں کو یکساں داخلہ مل جاتا تھا اور میرٹ کو مدنظر نہیں رکھا جاتا تھا کیوں کہ ڈاکٹر صاحب ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ اگر یہاں کسی کو داخلہ نہیں ملے گا تو وہ تعلیم حاصل کرنے کہاں جائے گا۔

آج سلطانہ فاؤنڈیشن کا ادارہ اس علاقے کی ایک پہچان بن چکا ہے اور یہاں تعلیم سے بہرہ ور ہونے کے بعد بہت سے طلبہ و طالبات زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ سب اسی فکری اور انقلابی سوچ کا نتیجہ ہی ہے جو بانی سلطانہ فاؤنڈیشن نے یہاں کام کرنے والوں کو دی۔

> ’زندگی اخلاقی سمجھوتوں سے رفعتوں کی طرف بڑھتی ہے۔‘
>
> (ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئر مین)

مس نبیلہ کیانی

وائس پرنسپل سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

میرا سفر مختلف جہتوں پر مشتمل ہے سب سے پہلے ایک استاد کی حیثیت سے 2004 سے 2006 تک ریاضی اور انگریزی کے مضامین پڑھانے کا موقع ملا ہے 2006 سے 2010 تک پریپ اور نرسری کلاسز کو بڑھا کر نئے تجربات سے روشناس ہوئی۔

میں نے کلاس کے انچارج کے طور پر بھی کام کیا جہاں میری ذمہ داریوں میں طلبہ کی تعلیمی ترقی کی نگرانی کلاس کے نظم وضبط کو برقرار رکھنا اور والدین کے ساتھ رابطے کو مضبوط بنانا شامل تھا۔

مجھے 2010 سے پریپ کلاس کی کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔2013 میں مجھے باقاعدہ طور پر اکیڈمی کوآڈینیٹر کا درجہ دیا گیا مجھے ایڈمیشن انچارج Admission In-Charge کے طور پر بھی کام کرنے کا موقع ملا ہے میری اس عہدے کی ذمہ داریوں میں طلبہ کی درخواستوں کی جان پڑتال، داخلے کی عمل کی نگرانی شامل تھا۔میں نے داخلہ پالیسیوں کی تیاری اوران پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ کے ساتھ مل کر پالیسیوں کو مرتب کیا۔اس کے علاوہ والدین اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دینے اوران کی رہنمائی کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

2016 سے 2017 تک Acting Vice Principal کے طور پر کام کیا۔میری کارکردگی کو دیکھتے ہوئے مارچ 2017 سے باقاعدہ طور پر وائس پرنسپل کا عہدہ دیا گیا۔

بانی چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی صاحب نے انفرادی طور پر مجھے مختلف ذمہ داریاں سونپی، جن میں سب سے اہم سلطانہ فاؤنڈیشن کے Alumni کا ریکارڈ بنانا تھا۔میں نے اس ریکارڈ کو بڑی محنت سے ترتیب دیا، لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں یہ کام ان کی زندگی میں مکمل طور پر پیش نہ کرسکی۔

ذوالفقار علی

مالی، سلطانہ فاؤنڈیشن

بلڈنگ بنتے وقت پر مزدوری کی۔ پھر جب سکول بنا تو بوائز ہائی سکول میں 2000ء میں چوکیداری شروع کی۔ایک سال تک پھر مالی کی حیثیت سے تقرری رہی۔

نائب قاصد اور صفائی کا کام بھی بوقت ضرورت کیا، اس کے بعد سکول بس کے ساتھ ہیلپر کی ذمہ داری لگائی گئی ہمیشہ صاف نیت اور نیک دلی سے فاؤنڈیشن کے ساتھ کام کیا۔فاؤنڈیشن کی تنخواہ سے نظام چلتا رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن نے اپنے اردگرد کے علاقے اور لوگوں کی زندگیاں بدل دیں۔ ہم یہاں اپنی جوانی گزار چکے ہیں۔سلطانہ فاؤنڈیشن ہمارے لئے اپنے گھر جیسا ہے۔ڈاکٹر نعیم غنی اور محترم تسنیم غنی کی بدولت ہمیں اپنی خدمات میں بہت سہولیات میسر رہیں۔سو میں ڈاکٹر نعیم غنی کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔آمین

مس ارم امجد

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول، کرپا

سلطانہ فاؤنڈیشن پاکستان میں ایک بہترین تنظیم ہے۔جس میں دینی و دنیاوی تعلیم ساتھ ساتھ دی جاتی ہے۔ میں سلطانہ فاؤنڈیشن میں ووکیشنل سنٹر کی بہترین سٹوڈنٹ رہی ہوں۔ ووکیشنل کے تمام کورسز میں نمایاں پوزیشن رہی۔ میری محنت اور قابلیت سے متاثر ہوکر سابقہ پرنسپل حسن افتخار صاحبہ اور ادارے کے چیئر مین اور وائس چیئر مین صاحبان نے مجھے کرپا میں سلطانہ فاؤنڈیشن کی تعلیمی برانچ چلانے کے لیے چنا۔اور مجھے اس گاؤں کے بچوں کو تعلیم یافتہ بنانے کی نصیحت کی۔ یوں سکول کا کام ایک برآمدے سے شروع کیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے تعاون سے کرپا گاؤں میں تعلیم کی بنیاد رکھی گئی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سٹوڈنٹس کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور برآمدے میں درس وتدریس کا کام ناممکن ہوتا گیا۔اس کے بعد ایک بڑا ہال کرائے پر لے لیا گیا جس کے باہر کافی بڑا صحن تھا۔تمام کلاسز کو ایک ساتھ پڑھانا کافی دشوار تھا۔اس کے قریب ہی ہماری ذاتی زمین تھی میرے جذبے کو دیکھتے ہوئے میرے والد صاحب مرحوم نے مجھے اپنی زمین پر سکول کی عمارت تعمیر کروا کر دینے کا فیصلہ کیا۔جس میں میرے والد محترم (مرحوم) اور میرے بڑے بھائی محمد جاوید صاحب (مرحوم) نے بھرپور تعاون کیا۔

عمارت تین کمروں پر مشتمل تھی ہر سال تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ یوں وقتاً فوقتاً سکول کی عمارت میں توسیع جاری رہی آج الحمدللہ سکول کی عمارت میں 7 بڑے کمرہ جماعت ایک آفس، ایک سٹاف روم ایک سٹور روم چار باتھ رومز اور ایک بڑے برآمدے پر مشتمل ہے۔ یہ سب سلطانہ فاؤنڈیشن کی حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ کرے اس عمارت میں تا قیامت درس وتدریس کا کام جاری رہے اور امید کرتی ہوں کہ سلطانہ فاؤنڈیشن کی تنظیم کو چلانے والے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھیں۔ آمین

یادگار تصاویر

فاطمہ غنی کالج آف ایجوکیشن،تعلیمی/اہلیتی یادگاری سکالرشپ امتحانات 2013ء میں چیئر مین ڈاکٹر نعیم غنی طالب علموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے

رخسانہ بتول

لائبریرین ،سلطانہ فاؤنڈیشن

میں سلطانہ فاؤنڈیشن کے پرنس سلطان ریسرچ سینٹر میں بطور آفس اسٹنٹ (آپرنٹس شپ)2001 میں تعینات ہوئی اور میری تعلیم اس وقت ایف۔اے تھی میں نے اپنا تعلیمی سفر جاری رکھا BLIS کے مکمل ہونے پر چیئرمین صاحب نے مجھے اسٹنٹ لائبریرین کے طور پر پرموٹ کیا اور گاہے بگاہے مختلف کورسز بھی جاری رکھے۔ جو کہ لائبریری کے انتظام میں مستقبل میں میرے لیے بہت مفید تھے۔دیگر کورسز بھی کیے۔سلطانہ فاؤنڈیشن میں لائبریری ایک بہت ہی ضروری شعبہ ہے جس سے تمام کالجز کی Affilation بھی منظور ہوتی ہیں تو میں نے اپنی تعلیمی قابلیت کو بڑھاتے ہوئے MLIS مکمل کرلیا اور مختلف سافٹ ویئر کورسز بھی مکمل کر لیے تا کہ لائبریری میں جو طلبا و طالبات اور سٹاف کا ڈیٹا Manual تھا وہ اب Computerised ہو چکا ہے اور 2007ء میں' میں بطور لائبریرین تعینات ہوگئی جس کے لئے میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی صاحب کی مرہون منت ہوں۔

میں یہاں پہ صاف لفظوں میں کہنا چاہوں گی کہ میرا تعلیمی سفر بھی اور جاب بھی ڈاکٹر نعیم غنی کی Fully Cooperation سے ہی مکمل ہوا اور آج میں جس بھی مقام پہ ہوں یہ سب ڈاکٹر نعیم غنی کے بدولت ہے۔حقیقت میں دیکھا جائے تو سلطانہ فاؤنڈیشن نے بھی ہمیں گھر جیسا ماحول دیا اور بڑوں کی مکمل سپورٹ سے میں نے کامیابی کی منازل طے کی۔سلطانہ فاؤنڈیشن نے میرے بچوں کے تعلیمی کیرئیر میں بھی میری مدد کی جس سے میرے تمام بچے یہیں پہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

یادگار تصاویر

چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی سلطانہ فاؤنڈیشن کے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کی شفٹنگ پر نئے شعبے کا افتتاح کرتے ہوئے

مثالی سلطانین

منور حسین

(سینئر آڈیٹر پری آڈٹ سیل سپریم کورٹ پاکستان)

میرا نام منور حسین ہے اور میں کالج آف کامرس سلطانہ فاونڈیشن کا گریجویٹ ہوں۔ زندگی میں آگے بڑھنا اور ترقی کی منازل طے کر کے منزل تک پہنچنا ہر طالب علم کا خواب ہوتا ہے۔ میں نے بھی اپنے ایسے ہی خواب کی تکمیل کیلئے انتھک محنت کی اور اس وقت یہ بتانے میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے پری آڈٹ سیل میں بطور سینئر آڈیٹر اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ پیشہ کے لحاظ سے میں بنیادی طور پر چارٹر مینجمینٹ اکاؤنٹنٹ ہوں۔

اس کے علاوہ میں Institute of Cost Managment of Pakistan ممبر کی حیثیت سے کام کر رہا ہوں۔

کامیابی کے حصول کے لئے میں نے ہمیشہ مستقل مزاجی سے محنت کی ہے۔ کالج آف کامرس' سلطانہ فاؤنڈیشن کا ایک ایسا ادارہ ہے جس نے مجھے مستقبل کیلئے اپنے مقاصد کا تعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ آج میں اپنی پروفیشنل لائف میں جس مقام پر میں ہوں اس میں میرے اساتذہ کی راہنمائی اور دعائیں شامل ہیں جب میں نے کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن میں داخلہ لیا تو اکاؤنٹنگ میرے لیے ایک نیا مضمون تھا کیوں کہ میرا بیک گراؤنڈ پری انجینئرنگ کا تھا لیکن اپنے اساتذہ کی رہنمائی کی بدولت یہ مضمون میرا پسندیدہ مضمون بن گیا اور اللہ کے فضل سے آج میرا مستقل اسی مضمون میں مہارت کی بنیاد پر ہے میں کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کا شکر گزار ہوں۔

یادگار تصاویر

چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی ڈیپارٹمنٹ آف پروفیشنل ایجوکیشن کے کالج آف سائنس میں بائیو لیب کا افتتاح کرتے ہوئے

مثالی سلطانین

ڈاکٹر مریم صباء

ٹیچر

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں میرے تعلیمی دور کا آغاز سن 2002ء سے جماعت پنجم میں ہوا، جہاں جماعت پنجم کے اسکالرشپ امتحان میں، میں نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پرائمری سکول میں میری حوصلہ افزائی اور راہنمائی کرنے والی اساتذہ کرام میں مس نگینہ فردوس، مس مسرت اور مس ناظمہ قابل قدر ہیں۔ جنھوں نے میری صلاحیتوں کو نکھارا جس کے لیے میں ہمیشہ ان کی شکر گزار رہوں گی۔

اگلا زینہ سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میری بہترین تربیت گاہ جہاں پہلے قدم پر ہی میری خوش نصیبی کہ میری کلاس انچارج ''مس لبنیٰ کوثر'' موجود تھیں۔ جن سے اس وقت سے لے کر آج تک میں راہ نمائی حاصل کر رہی ہوں۔ دسویں کے امتحان پارٹ ٹو میں پورے سکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اور یہاں سے زندگی نے ایک نئے دور کا آغاز بھی ہوا۔ گرلز ہائی سکول قابل قدر اساتذہ کرام جنھوں نے میری ذات، میری زندگی کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا ان میں مس ثمینہ رانی، مس لبنیٰ کوثر، مس صالحہ جلیل، مس رضوانہ بشیر، مس رضوانہ کوثر اور مس شفق توفیق کے نام سرفہرست ہیں۔

سال 2017 میں ڈاکٹر سمیع اللہ خان کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کا آغاز کیا ترکی میں میرٹ سکالرشپ اور ریسرچ سکالرشپ حاصل کی۔ جو کہ سینٹرل نیشنل ریسرچ سینٹر آف فرانس سے دی گئی۔ بعض ازاں مجھے CNRS Lyon France کی طرف سے RISP فیلوشپ بھی ملا اور Ernst Mach Research کی طرف سے OEAD سال 2023ء میری پی ایچ ڈی مکمل ہوئی، مائیکرو بیالوجی میں۔ میرا تعلیمی سفر ہر لحاظ سے چیلنجز سے بھرا پڑا ہے اور آج میں کامیابیوں کے حصول کے ساتھ بطور ریسرچر سائنٹیسٹ آسٹریلیا میں کام کر رہی ہوں اور اب میں فخریہ طور پر کہہ سکتی ہوں کہ ہمت، حوصلہ، محنت اور مسلسل کاوشوں سے یہ سب ممکن ہوا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اساتذہ نے میری تعلیم کے ساتھ تربیت بھی کی۔ جس نے زندگی کے نظام کو برقرار رکھنا سکھایا جو زندگی کے ہر قدم پر میرے کام آیا۔ اللہ پاک ان سب کو سلامت رکھے جو فاؤنڈیشن کے فخر کو قائم و دائم رکھنے میں کوشاں ہیں (آمین)

یادگار تصاویر

شعبہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام Projects Exhibition 2016 میں معزز مہمان خصوصی ائر کموڈور (ر) سلیم افتخار، ڈاکٹر نعیم غنی، انجینئر عزیز غنی، پرنسپل محمد محفوظ لیکچررز اور طلبا اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے

مثالی سلطانین

سحر شبیر

سائنس دان

میرا سفر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول سے شروع ہوا۔ جہاں تعلیم کی لگن میں اضافہ ہوا۔ جب میں اپنی ثانوی تعلیم کیلئے سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی میں منتقل ہوئی تو یہ لگن مزید بڑھ گئی۔ میں نے تعلیمی لحاظ سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور آگے کے راستے کی مضبوط بنیاد رکھی۔ تاہم زندگی میں ہمارے عزم کو جانچنے کا ایک طریقہ ہے۔2008 میں میں نے اپنے والد کو کھو دیا اور ہمارے خاندان کو کافی مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ان تمام مصائب کے باوجود میں نے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی کوشش جاری رکھی اور انٹر میڈیٹ میں اعلیٰ نمبر حاصل کئے۔ نئے اعتماد کے ساتھ میں نے پاکستان کی اعلی یونیورسٹیوں میں تعلیم کی کوشش کی۔2010 میں میری محنت رنگ لے آئی۔ میں نے Comsats میں داخلہ لے لیا۔ جو ملک کے اہم تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے۔ میں نے BS کی ڈگری حاصل کی۔ اور مجھے درپیش ہر چیلنج کے ساتھ میرا عزم مزید مضبوط ہوا۔ میری کوششوں کا اختتام گریجویشن میں سونے کے تمغے کے حصول پر ہوا۔ جیسے ہی میں Comsats میں اپنے تعلیمی کیریئر کے اختتام تک پہنچی۔ میں نے اس سے بھی بڑا خواب دیکھنے کی ہمت کی۔ پھر پاکستانی اٹامک انرجی کمیشن فیلوشپ پروگرام برائے ماسٹرز ڈگری میرا اگلا مقصد بن گیا میں نے دل جان لگا کر محنت اور لگن سے تیاری کی۔ یہ جان کر کہ یہ موقع میرے مستقبل کو بنانے کے لیے کلید ثابت ہوگا۔ الحمد اللہ، میری کوششوں کا صلہ اس وقت ملا جب میں نے نہ صرف امتحان پاس کیا بلکہ PIEAS یونیورسٹی میں میڈیکل فزکس کے بہترین پروگرام میں داخلہ حاصل کیا۔ جہاں میں نے ماسٹرز کی ڈگری مکمل کی۔ میرا جنون پاکستان اٹامک

انرجی کمیشن کے تحت کینسر پر جونیئر سائنٹسٹ کے طور پر جاری رہا۔ تحقیق میں مجھے بہت دلچسپی تھی جس کی وجہ سے میری کوشش تھی کہ PHD میں داخلہ لوں میں نے شنگھائی جاؤ ٹونگ یونیورسٹی میں PHD کرنے کیلئے ایک مکمل فنڈ اسکالرشپ حاصل کی PIEAS میں ماسٹرز کے دوران مجھے PINSTECH کے معروف سائنسدانوں، INMOL کینسر ہسپتال کے ماہر طبعیات اور ڈاکٹروں اور آغا خان کینسر ہسپتال کے پیشہ ور افراد سے سیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنی PHD کے دوران میں نے اپنے آپ کو آپٹکس کی دلچسپ دنیا میں غرق کر دیا۔ میری تحقیق اعلی درجے کے جرائد میں اشاعتوں کا باعث بنی۔ اور میں نے متعدد مضامین کی مشترکہ تصنیف کیں۔

غربت کا حل: محنت۔ مہارت۔ کفایت

(ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین)

مثالی سلطانین

ڈاکٹر سدرہ حیات

فزیشن

میں نے جب (2006) میں سلطانہ فاونڈیشن گرلز ہائی سکول میں داخلہ دیا تو ڈاکٹر بننے کا فیصلہ کیا وہاں کے اساتذہ سے اپنی رہنمائی اور مشاورت کے ذریعے میرے خواب کو پورا کرنے میں میری بھرپور مدد کی۔ ان کا تدریس کے لیے جذبہ قابل رشک تھا۔ میں انکی سخت محنت اور لگن کی بہت شکرگزار ہوں۔

سلطانہ فاونڈیشن گرلز ہائی سکول میں میرا سفر 2006 سے 2011 تک رہا۔ میں نے پورے سفر کے دوران A+ گریڈ حاصل کیے اور اسکالرشپ بھی حاصل کی۔ 2011 میں، میں نے ایس ایس سی (سائنس) میں A+ گریڈ کے ساتھ مکمل کیا۔ میرے کیریئر میں سلطانہ فاؤنڈیشن نے جو ہمت اور جذبہ پیدا کیا وہ مجھے کامیابی کی بلندیوں پر لے گیا۔

اسکے بعد میں نے (IMCG F-6/2) سے ایف ایس سی (FSC) پری میڈیکل میں داخلہ لیا اور 2011-2013 میں ایچ ایس ایس سی (HSSC) A گریڈ یا کے ساتھ پاس کیا۔ اسکے بعد مجھے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کی نگرانی میں منعقد ہونے والے جے اے سی (JAC) داخلہ ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد میڈیکل کالج میں داخلہ سکالرشپ پر ملا۔

میں نے اپنا پانچ سالہ ایم بی بی ایس (MBBS) کا سفر 2014-2019 میں پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ آزاد کشمیر میں مکمل کیا۔

2020-2021 میں سی ایم ایچ راولاکوٹ آزاد کشمیر میں ایک سالہ ہاؤس جاب کا دورانیہ اچھے طریقے سے مکمل کیا۔ فی الحال میں اپنی پوسٹ گریجویٹ اسپیشلائزیشن میں ایف سی پی ایس (FCPS) میڈیسن کر رہی ہوں۔ اور سی ایم ایچ مظفر آباد آزاد کشمیر میں ریزیڈنٹ میڈیسن کے طور پر کام کر رہی ہوں۔

یادگار تصاویر

سلطانہ فاؤنڈیشن، کالج آف کامرس کے زیراہتمام M.B.A اور M.Com کی کلاسز کے سلیبس کے حوالے سے پوسٹ گریجویٹ اکیڈمک کونسل کے ممبران کی میٹنگ میں معزز ڈاکٹر انعام الرحمٰن، ڈاکٹر اکرام اعظم، ڈاکٹر نعیم غنی، انجینئر عزیز غنی، انجینئر خالد محمود اختر اور محمد عارف اعوان آپس میں تبادلہ خیالات کرتے ہوئے

مثالی سلطانین

انجینئر شہوار تنویر

الیکٹریکل انجینئر

میں شہوار تنویر جس کا تعلق فراش ٹاؤن اسلام آباد سے ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن سے میں نے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا۔ سلطانہ فاونڈیشن ایک ایسا ادارہ ہے جہاں سے ہر سال ملک کے مستقبل کی امیدیں پرواز کرتی ہیں۔ اس ادارے نے میری صلاحتیوں کو پروان چڑھانے کا موقع فراہم کیا۔ میں نے اپنا میٹرک 2017ء میں سلطانہ فاونڈیشن گرلز ہائی سکول سے کیا . یہ میری زندگی کے سفر میں بہترین سال تھے۔ میں نے سلطانہ فاونڈیشن کی اساتذہ کو بہت قابل احترام اور محنتی پایا . مجھے ان سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میری کامیاب زندگی میں سلطانہ فاونڈیشن کی اساتذہ کا بہترین کردار ہے۔ اس ادارے کی ایک اہم بات جو مجھے بہت پسند ہے۔ اور ہمیشہ یاد رہے گی کہ اسکی اساتذہ اپنے طالب علموں کو آگے بڑھانے اور سکھانے کے لیے ہر لمحہ اور ہر گھڑی تیار رہتی ہیں۔

سلطانہ فاونڈیشن ایک ایسا نام اور ادارہ ہے جہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ طالب علموں کی تربیت پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ H-8 Islamabad سکول سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد 2020 میں، میں نے (اسلام آباد) سے ڈپلومہ آف ایسویسٹ انجنیر ان الیکٹرونکس Diploma of Associate Engineer in Electronics کیا۔ وہاں بھی میں نے اپنی کاوشوں سے ریکارڈ قائم کیے۔

اسکے بعد میں نے اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو مزید تراشنے کے لیے مشہور زمانہ ادارہ اسلامک یونیورسٹی میں بی ایس الیکٹریکل انجینئر نگ میں داخلہ لیا۔ کورس کے آخری حصے میں ہمیں اپنے تین سال کی تعلیم کا خلاصہ کرنے کے لیے ایک پروجیکٹ دیا گیا۔ جس سے ہمیں اپنے اندر موجود صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا موقع ملا۔ یہ پروجیکٹ میرے دل کے قریب اس لیے بھی ہے کیونکہ مجھے لوگوں کی مشکلات کا اندازہ بھی ہوا۔ اور اپنے مکمل ہونے کے احساس پر شکر گزاری کا ذریعہ بھی بنا۔

آخری پروجیکٹ! جس میں ہم نے انتہائی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اپاہج لوگوں کے لیے مصنوعی ٹانگ کو اس طریقے سے ڈویلپ کیا جسے وہ عام انسانوں کی طرح دماغ اپنے ہی دماغ کی حرکات وسکنات سے آپریٹ کر سکتے ہیں۔ اسکے لیے میں نے اپنے ہی دماغ کی حرکات وسکنات (Chip) پر ریکارڈ کیا اور اسکی بنیاد پر کمپیوٹرائزڈ (Computerized) چپ کو بنایا۔ جسے موٹرز (motors) کے ساتھ اس طرح سے جوڑا گیا کہ وہ مصنوعی ٹانگ کے کام کرنے میں اہم ترین کردار ادا کر سکے۔

(NUST) نسٹ ادارے کی جانب سے مجھے (National Engineering Robotics Contest) میں بطور ایمبسڈر (Ambassader) سرٹیفیکیٹ Certificate سے نوازہ گیا۔

آج میں ایک کامیاب الیکٹرکل انجینئر ہوں۔ میں نے اپنا زندگی میں جو کچھ بھی حاصل کیا ہے۔ اسکا سہرا میں اپنے سکول سلطانہ فاونڈیشن کو دیتی ہوں۔ میرے سکول کے اساتذہ نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی۔ اور میری صلاحیتوں کو نکھارے میں مدد کی۔

مثالی سلطانین

عبدالباسط

بینکر / برانچ منیجر

ارادے کی پختگی خیالات کی بلندی اور اعلیٰ مقاصد کی تشکیل ایک طالب علم کی کامیابی کے سفر کو آسان اور سودمند بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ سفر کی صعوبتوں کو صبر اور حوصلے کے ساتھ برداشت کر لیا جائے تو منزل قریب ہو جاتی ہے۔ میرے خوابوں کی تکمیل کا سفر بھی آسان نہ تھا لیکن عظم و ہمت کا دامن نہ چھوڑنے کی وجہ سے الحمدللہ آج میں بینک الفلاح اسلامک میں برانچ منیجر کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

میرا نام عبدالباسط ہے۔ میں نے کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن سے گریجویشن کرنے کے بعد MBA کی ڈگری Numl سے مکمل کی۔ میں آج اپنے کیریئر کے جس مرحلے پر بھی ہوں اس میں میرے مادر علمی سلطانہ فاؤنڈیشن اور اساتذہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ کالج آف کامرس ایک ایسا ادارہ ہے جس نے مجھے اخلاقی بلندی اور قائدانہ صلاحیتوں سے مزین کیا۔ یہی قائدانہ صلاحیتیں آج میری کامیابی کا باعث ہیں۔ میرے راستے کی ہر مشکل آسان کرنے میں اور تمام تعلیمی مسائل حل کرنے میں میرے اساتذہ کا تعاون شامل حال رہا۔ میں کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کا مشکور ہوں کہ اس ادارے نے مجھے پیشہ ورانہ مہارت سے مزین کر کے میرے لئے منزل کا حصول آسان بنایا۔

پاکستان کے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان، چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کو ایوارڈ دیتے ہوئے

SHEHROZ KHAN GAKHAR (2008 – 2010)

I am a Mechanical Engineer by profession and proud alumni of Sultana Foundation. I am excited to share my educational and professional journey that started from the classroom of the Sultana Foundation. I won scholarship in Intra School Scholarship Competition in 8th grade moreover I was a school topper in SSC exam, setting the stage for my future academic pursuits. This success made possible by the unwavering support and guidance of my teachers as well as the discipline instilled by the school. I enrolled in a Pre-engineering program in F.G. Sir Syed College which is one of finest colleges of Rawalpindi where I delved deeper into core subjects. I completed my HSSC exams in 2012. I started my graduation journey at Institute of Space Technology in 2012. I got 6 Gold Medals by becoming the topper of whole batch of Mechanical Engineering. Currently I am working as a Manager (BPS-18) in a dynamic work environment at National Engineering and Scientific Commission.

MUDDASSIR IFTIKHAR AHMED

My academic adventure began at Sultana Foundation Boys High School, where I built a solid foundation for my future. The rigorous curriculum and supportive environment fostered a strong work ethic and a love for learning that has stayed with me throughout my life.

After completing my matriculation, I continued my studies at Islamabad Model Postgraduate College H-8, Islamabad.

My academic journey led me to the National University of Technology (NUTECH) in I-12, Islamabad, where I pursued a bachelor's degree in mechanical engineering. At NUTECH, I got Master's degree in Automobile Engineering at the University of Hertfordshire in the UK. This will build a strong background in mechanical engineering and professional experience, reflecting commitment to deepen my expertise in the automotive sector.

Currently, I am honored to serve as an HVAC Maintenance Engineer at MIA Group of Companies (DAIKIN.PK)

Reflecting on my journey from Sultana Foundation Boys High School to my current role, I am reminded of the hard work, dedication, and relentless pursuit of excellence that have shaped my career.

CHAUDHARY MUHAMMAD WASEEM (Chartered Accountant)

A Tribute to the Guiding Lights The teachers of Sultana Foundation, who nurtured and guided Chaudhary Muhammad Waseem during his formative years. Their tireless efforts and unwavering support played a significant role in shaping Waseem's future.

From Humble Beginnings to Professional Excellence Ch. Muhammad Waseem's journey to success began at Sultana Foundation, where he completed his education from fourth class to tenth class, laying a strong foundation for his future achievements.

His academic excellence was recognized early on, as he received scholarships in ninth and tenth class from Sultana Foundation Boys High School.

He then went on to excel in SSC at Sultana Foundation Boys High School, securing 1011 marks out of 1100 (92% percentage) and achieving 2nd position in the school. He pursued FSC Pre-Engineering at Army Public School and College System, where he again received scholarships in his first and second years, a testament to his consistent hard work and dedication. He scored an impressive 930 marks out of 1100 (84.5% percentage),. He successfully completed his CA inter and is currently undertaking Article-ship at Yousuf Adil Chartered Accountants, one of the Big Four accounting firms in Pakistan, specializing in Audit and Assurance.

CAPTAIN FAIZAN ABBASI (2010 – 2012)

I started my educational journey in my hometown. I took admission in Sultana Foundation in 2007 in Class-VI. I studied there for five years and completed my SSC from Sultana Foundation in 2012.

During this era of my life, I learned a lot from my teachers from their qualities like respectful attitude, discipline, lifelong learning, creativity, and promoting a growth mind set.

My teachers in Sultana Foundation taught me to be a man of wisdom and high thinking.

I will never forget my teacher's directives and will always remember their teachings and advice.

After passing out from Pakistan Military Academy as a Second Leutinent, I landed on Line of Control Azad Kashmir Border as my first posting. It was a very proud moment for me to serve the nation while sitting on the front line with the young blood.

I also served in Operation Area of Waziristan for one year where I remain dedicated, determined and consistent with my profession without any fear.

نعیم غنی سنٹر۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے موضوع پر کالج آف کامرس کے طلباء کے لیے ٹریننگ سیشن۔

سلطانہ فاؤنڈیشن ڈائریکٹوریٹ آف سکولز۔ 06 ستمبر 2024 کو 'دفاع پاکستان میں بول' کے موضوع پر تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔
طلبہ وطالبات نے تقریروں میں پاکستان کے دفاع کا عزم ظاہر کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

30 اکتوبر 2024 کو نعیم غنی میریٹوریس اسکالرشپ 2024 کی تقریب تقسیم اسناد و انعامات کا انعقاد کیا گیا۔
علاقہ کے 20 سے زائد سکولوں نے اس میں شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سماجی شخصیت عمر مغل صاحب تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول۔ 13 نومبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ طلباء نے مختلف پروگرام پیش کیے۔
پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو شیلڈز اور انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول، کرپا۔ 18 نومبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ بچوں نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے۔
پوزیشن ہولڈر کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول۔ 20 نومبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ طالبات نے مختلف ٹیبلو، ملی نغمے پیش کیے۔
پوزیشن ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کے لیے شیلڈز، انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول۔ 02 دسمبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ بچوں نے رنگارنگ ٹیبلو، ملی نغمے پیش کئے۔
پوزیشن ہولڈر کو شیلڈز اور انعامات دیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول۔ 4 دسمبر 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد و عالمی دن برائے معذور افراد منعقد ہوئی۔ سپیشل بچوں نے منفرد انداز میں مختلف ٹیبلو پیش کئے۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے طلباء و ٹیچرز کی کاوشوں کو سراہا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ۔ 12 اگست 2024 کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی۔ یاد رہے کہ انسٹی ٹیوٹ مختلف قسم کے مختصر دورانیے کے کورسز کرواتا ہے جو جدید دنیا کے سکلز بڑھانے میں معاون ہیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایئر وائس مارشل سلیم طارق تھے۔

کالج آف کامرس، سلطانہ فاؤنڈیشن۔ 11 دسمبر 2024 کو کلام اقبال و تقریری مقابلہ کا انعقاد ہوا۔ سٹوڈنٹس نے فکر اقبال پر روشنی ڈالی۔ تقریری مقابلوں کے ذریعے ذہنوں میں جوش و ہمت پیدا ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول و سپیشل چلڈرن سکول۔

سالانہ سپورٹس گالہ 2024۔سٹوڈنٹس مختلف کھیلوں میں مصروف ہیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول و سپیشل چلڈرن سکول۔

سالانہ سپورٹس گالہ 2024 کی تصویری جھلکیاں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول

سالانہ سپورٹس گالہ 2024۔ بچے مختلف گیمز میں پرجوش انداز میں حصہ لیتے ہوئے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ننھے منے بچوں کا رنگا رنگ سالانہ سپورٹس گالہ 2024۔ پی ٹی شو اور گیمز کی تصویری جھلکیاں

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کے زیرِ انتظام

یوم آزادی پر شجر کاری مہم

رپورٹ: مہناز لیاقت

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج نے پاکستان گرل گائیڈ کے اشتراک سے 12 اگست 2024 بروز پیر یوم آزادی کے حوالے سے شجر کاری مہم کا انعقاد کیا، جس کا عنوان "Plant a Tree Plant a Life" تھا۔

تقریب کے شرکاء میں وائس پرنسپل مس آسیہ ارشد، پاکستان گرل گائیڈ کی جانب سے سینیئر گائیڈ مصباح اکرم، اساتذہ کرام اور طالبات شامل تھیں۔ مہم کا افتتاح وائس پرنسپل مس آسیہ ارشد نے پودا لگا کر کیا۔

اس کے علاوہ دیگر اساتذہ کرام، سال دوم اور سال چہارم کی طالبات نے شجر کاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس تقریب کا مقصد طالبات میں

'یوم آزادی پاکستان' پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طرف سے شجر کاری کر کے منایا گیا۔

شعور کو اجاگر کرنا تھا۔ یوم آزادی جہاں ملکی حفاظت کے تجدید عہد کا دن ہے وہیں ہمارا اولین فریضہ ہے کہ اس کی بقاء کے لیے قدرتی ماحول کی حفاظت اپنے حصے کا درخت لگا کر کریں۔ نیز اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ نہ صرف کالج بلکہ گھروں میں بھی اس بات پر عمل کیا جائے۔ تقریب کے اختتام پر گروپ فوٹو لیا گیا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ

تقریب تقسیم اسناد و انعامات

رپورٹ: ماریہ بنارس

انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ، سلطانہ فاؤنڈیشن، 12 اگست کو سمر کورسز میں شامل تمام شارٹ کورسز اینڈ گرافک ڈیزائننگ کورس کی تکمیل پر تقریب تقسیم اسناد منعقد کی گئی۔ تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض مس جویریہ اور مس انبساط نے سرانجام دیئے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے طالبعلم ذوہیب بشارت نے کیا اور نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت شہر یار ظفر نے حاصل کی۔

تقریب کے مہمان خصوصی ایئر وائس مارشل سلیم طارق تھے۔ اور دیگر معزز مہمانان گرامی میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم، وائس چیئرمین حسن نعیم، ڈائریکٹر سکولز و نعیم غنی سینٹر غزالہ سرور، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ITSI سلمان تسنیم غنی اور دیگر اساتذہ شامل تھے۔

تقریب کے اختتام پر ادارہ کے سٹاف کا چیف گیسٹ، چیئرمین، وائس چیئرمین اور دیگر شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

تقریب کے Opening Remarks ڈپٹی ڈائریکٹر سلمان تسنیم غنی نے دیئے انہوں نے معزز مہمانان گرامی اور خاص طور پر مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے اپنا قیمتی وقت ہماری اس تقریب کو دے کر رونق بخشی۔

بعدازاں ITSI کی جانب سے طالب علموں کے Reviews کی ویڈیوز پیش کی گئی۔ جو کہ نعیم غنی سینٹر کے زیر اہتمام جناب امانت ناز اور مس ماریہ ارشد نے بنائی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی CMC کی طالبات ایمان، آرزو، شہنیلا اور امتسال نے 14 اگست کے حوالہ سے ملی نغمہ پیش کیا۔

COMPUTER FAMILIARIZATION COURSE [CFC], GRAPHIC DESIGNING [GD], FREELANCING [FL], ENGLISH LANGUAGE [EL]

بعدازاں CFC, GD, FL, EL کے کورسز کے پوزیشن ہولڈر میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ اسناد کی تقسیم کے لیے مہمان خصوصی AVM سلیم طارق اور چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم کو مدعو کیا گیا۔ DIT کے طالبعلم احسن نے مزاحیہ نظم پیش کی۔ اس کے بعد تقریب میں حصہ لینے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات تقسیم کیے گئے اس کے لیے ڈائریکٹر ITSI سلیم افتخار (ایئر کموڈور) اور وائس چیئرمین Academic سر خالد محمود کو مدعو کیا گیا۔

یوم آزادی کے پیش نظر CMC کی طالبہ ''حمنہ علی'' نے ایک بہت خوبصورت نظم پیش کی اور فلسطین کی حالیہ صورتحال کے پیش نظر مناہل نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس کے بعد CMC کی طالبہ ایمان آرزو نے کلام اقبال پیش کیا۔ بعدازاں ڈائریکٹر ITSI محترم سلیم افتخار نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جس میں انہوں نے ITSI سٹاف کی محنت اور کوشش کو سراہا۔

اوران کے بعد معزز مہمان خصوصی اے وی ایم سر سلیم طارق کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی جس میں انہوں نے تمام کامیاب طلبا و طالبات کو کامیاب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور مزید انہی کورسز میں آگے بڑھنے اور تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا انہوں نے Discipline and Moral values پہ بھی فوکس رکھنے کو بولا اور اس کے علاوہ انہوں نے سٹاف کی محنت کو بھی سراہا۔

تقریب کے آخر میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم شرکاء سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ میں آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ سب نے اپنا قیمتی وقت ہمیں دیا اور ہماری اس تقریب کو رونق بخشی انہوں نے تمام کامیاب سٹوڈنٹس کو بھی مبارکباد پیش کی اور مزید محنت کے ساتھ آگے بڑھنے کو کہا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا اور آخر میں تمام طلباء وطالبات نے معزز مہمانان گرامی کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی لئے۔

اسناد حاصل کرنے والی طالبات کا چیف گیسٹ، چیئرمین، وائس چیئرمین اور دیگر شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

یوم دفاع کے موقع پر انٹر سکول تقریری مقابلہ

زیر اہتمام: سلطانہ فاؤنڈیشن ڈائریکٹوریٹ آف سکولز

پاکستان میں ہر سال 6 ستمبر یومِ دفاع پاکستان کے طور پر منایا جاتا ہے. یہ دن 1965ء کی جنگ میں افواج پاکستان کی جرات، قربانیوں اور بہادری کی یاد میں منایا جاتا ہے. 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جنگ چھڑ گئی. یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کیسے پاکستانی افواج اور قوم نے اپنے وطن کے دفاع میں بے مثال قربانیاں دی تھیں۔

اس سال یومِ دفاع کے موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف سکولز نے انٹر سکول تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا جس میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول اور گرلز ہائی سکول نے حصہ لیا۔تقریری مقابلے انگریزی اور اردو زبان میں تھے انگریزی تقریری مقابلے کا موضوع "Shielding Our Future" تھا جس میں گرلز ہائی سکول سے چاہت عزیز، اریسہ شہزادی اور عائشہ امان جبکہ بوائز ہائی سکول سے کاشف دل خان، اریز شہزاد اور فرقان قاضی نے حصہ لیا۔

یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے سلطانہ فاؤنڈیشن ڈائریکٹوریٹ آف سکولز کی جانب سے تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔
سٹوڈنٹس نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا۔تلاوت بوائز ہائی سکول کے طالب علم محمد ابراہیم نے کی اس کے بعد نعت رسولِ مقبول ﷺ کا شرف گرلز ہائی سکول کی طالبہ نے حاصل کیا۔ ڈائریکٹر آف سکولز محترمہ غزالہ سرور نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کیا اور یومِ دفاع کے موقع پر اس تقریری مقابلہ کی اہمیت کے بارے میں بتایا. پھر مقابلے کا باقاعدہ آغاز ہوا اور سب سے پہلے انگریزی تقاریر کا مقابلہ ہوا. طلباء وطالبات نے نہایت جوش وخروش سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ہال میں موجود تمام سامعین نے بہت سراہا. مقابلہ انتہائی دلچسپ تھا. اب تمام

سامعین انگریزی تقریری مقابلے کے نتائج کا انتظار نہایت بے چینی سے کر رہے تھے. اس دوران بوائز ہائی سکول کے طلباء نے پر جوش انداز میں ملی نغمہ پیش کیا۔ تقریب کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اردو تقریری مقابلے کا آغاز کیا گیا. اردو تقریری مقابلے کا موضوع تھا "میری فکر آئندہ" جس میں بوائز ہائی سکول سے شیر عالم خان، محمد صارم اور ذیشان قادر شامل تھے۔ جبکہ گرلز ہائی سکول کی طرف سے فاطمہ اظہر، دعا علی اور عریشہ خلیل نے مقابلہ میں حصہ لیا۔ تمام طلباء و طالبات نے بھر پور انداز سے دیے گئے موضوع پر لب کشائی کی۔ اور یوم دفاع کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار انتہائی عمدہ انداز میں پیش کیا۔

اب مرحلہ تھا نتائج کا، نتائج کی تیاری کے دوران گرلز ہائی کی طالبات نے انتہائی پر جوش انداز میں ملی نغمہ پیش کیا۔ انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور نتائج کا اعلان کیا گیا۔ تقاریر میں پوزیشن کا فیصلہ انتہائی مشکل مرحلہ تھا لیکن جج صاحبان نے اپنے تجربہ اور مشاورت سے فیصلہ کیا. انگریزی تقاریر کے مقابلے میں پہلی پوزیشن بوائز ہائی سکول کے طالب علم کاشف دل خان نے حاصل کی. دوسری پوزیشن گرلز ہائی سکول کی طالبہ اریسہ شہزاد نے حاصل کی. اور تیسری پوزیشن بوائز ہائی سکول کے طالب علم اریز شہزاد نے حاصل کی.

اردو تقاریر کے مقابلہ میں پہلی پوزیشن گرلز ہائی سکول کی طالبہ فاطمہ اظہر نے حاصل کی۔ دوسری پوزیشن بوائز ہائی سکول کے طالب علم ذیشان قادر نے اور تیسری پوزیشن بھی بوائز ہائی سکول کے طالب علم محمد صارم نے حاصل کی۔ چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم غنی صاحب نے تقریری مقابلہ جیتنے والے اور حصہ لینے والے طلبہ و طالبات میں اعزازی شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔

آخر میں چیر مین سلطانہ فاونڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم غنی نے تقریری مقابلہ میں حصہ لینے والے تمام طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی یوم دفاع کو یادگار بنانے کے لئے اس تقریری مقابلہ کے منفرد موضوعات کے انتخاب اور مقابلہ کی تیاری پر اساتذہ کی کوششوں کو سراہا۔

تقریب کا اختتام قومی ترانہ سے ہوا۔ بوائز اور گرلز سکاوٹس نے قومی ترانہ پیش کیا۔ اس طرح یوم دفاع کی مناسبت سے یہ پر وقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز کے پرنسپل صاحبان اور ہال میں موجود شرکاء کا تصویری منظر

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

سالانہ تقریب تقسیم انعامات سیشن 2024ء 2023

رپورٹ:۔ مصباح راشد، ٹیچر گرلز ہائی سکول

سلطانہ فاؤنڈیشن اصلاح معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد کے زرین اصولوں کے تحت گزشتہ 30 سال سے انسانیت کی فلاح اور معاشرے کی تعمیر کی خدمات میں پیش پیش رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول اپنے بہترین نتائج نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔

20 نومبر 2024ء سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم تھے دیگر مہمانان گرامی میں وائس چیئر مین اکیڈمک انجینئر خالد محمود اختر، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر تسنیم غنی، پرنسپل کالج آف کامرس عارف اعوان، ڈائریکٹر آف سکولز میڈم غزالہ سرور اور پرنسپل صاحبان شامل تھے۔

سال 24-2023 کی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کا چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

تقریب میں گرلز ہائی سکول کی دو سابقہ طالبات سیدہ ثوبیہ نقوی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)، شہوار تنویر (الیکٹریکل انجینئر) کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے جماعت ہشتم کی طالبہ سیدہ عومہ فاطمہ نے کیا اور نعت رسول مقبول ﷺ جماعت ہشتم کی ماریہ منظور نے پیش کی۔ پرنسپل محترمہ ثمینہ رانی صاحبہ نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا۔ اور بورڈ کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو مبارکباد پیش کی۔ پرنسپل ثمینہ رانی نے مزید کہا کہ میری اساتذہ ہی میری طاقت ہیں اور میں ہر اس شخص کی شکر گزار ہوں جو گرلز ہائی سکول کی ترقی میں ہمارا معاون رہا ہو۔ خاص طور پر ڈائریکٹر آف سکولز میڈم غزالہ سرور صاحبہ نے قدم قدم پر ہماری رہنمائی فرمائی۔

ہمیشہ کی طرح تمام اساتذہ اور طالبات کی محنت اور شاندار نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے سلطانہ فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ کی جانب سے اعزازی سرٹیفیکیٹس اور کیش پرائز دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس اعزازی رقم سے طالبات اور اساتذہ کرام کی مزید حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

تعلیمی سیشن 2024-2023ء میں جماعت ششم، ہفتم اور ہشتم کی کل تعداد 404 تھی رزلٹ 98% رہا۔ ان جماعتوں میں اول دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس سال سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کا فیڈرل بورڈ میں رزلٹ شاندار رہا۔ جماعت نہم کی کل طالبات کی تعداد 134 تھی، رزلٹ 100% رہا۔ 7 طالبات نے 90% سے زائد نمبر حاصل کیے۔ جبکہ 85% یا اس سے زائد نمبرز حاصل کرنے والی طالبات کو 3000 روپے فی کس کیش پرائز اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔

جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں

ھدیٰ امان	97%	اول پوزیشن	ایمان ندیم	93%	دوم پوزیشن
حبا زھرا	93%	سوم پوزیشن	طیبہ نور	93%	چہارم پوزیشن
فاطمہ رضا	92%	پنجم پوزیشن	مشعل خان	91%	ششم پوزیشن
عروشہ کائنات	90%	ہفتم پوزیشن			

جماعت نہم میں 85% اور اس سے زائد نمبر لینے والی طالبات کو 2000 روپے فی کس کیش اور تعریفی سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا۔

ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

انوشہ شیروان، عاکفہ رحمان، مدیحہ نور، عریسہ شہزادی 89%	امائمہ عامر، نور سحر، سیدہ کنیز فاطمہ، عائشہ یوسف 88%
ایمن عباسی، حجاب سعد، مروہ گوہر، بسمہ بلال 86%	سحر انوار، فاطمہ اظہر نے 85%

جماعت نہم فیڈرل بورڈ میں 100% رزلٹ حاصل کرنے والی اساتذہ کرام کو تعریفی سرٹیفیکیٹس سے نوازا گیا جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

انگلش	مس ساجدہ پروین	اردو	شکیلہ بی بی
کیمسٹری	طاہرہ شبیر	فزکس	زینب رضا نقوی
جنرل سائنس	رباب بخاری	اسلامیات	مصباح راشد
کمپیوٹر	مس انیلا شاہین	اسلامیات (لازمی)	مس رضوانہ بشیر

گرلز ہائی سکول کی طالبات SBS آڈیٹوریم میں حاضرین کے سامنے پرفارم کرتے ہوئے۔

سال 2024-2023ء میں میٹرک کے سال دوئم میں شریک ہونے والی طالبات کی تعداد 114 تھی۔ رزلٹ 100% رہا۔ سال دوئم میں اول، دوئم، اور سوئم آنے والی طالبات کو 5000 کیش پرائز فی کس اور تعریفی سرٹیفکیٹس دیئے گے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

پوزیشن	نام طالبہ	حاصل کردہ نمبر	فیصد
اول	فریحہ گل	1016/1100	92%
دوئم	حمنہ کوثر	992/1100	90%
سوئم	بینش تصدق	972/1100	88%

تعلیمی سال 2024-2023 میں سال دوئم فیڈرل بورڈ میں 100% رزلٹ حاصل کرنے والی اساتذہ کو کیش پرائز اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا جن میں

انگلش	گلشن پروین	بیالوجی	شہناز سعید
فزکس	زینب رضا نقوی	اردو	لبنیٰ کوثر
جنرل سائنس	رباب بخاری	اسلامیات (لازمی)	مصباح راشد
اسلامیات (اختیاری)	رضوانہ بشیر	مطالعہ پاکستان	حمیرا انجم
کمپیوٹر	انیلا شاہین	ریاضی	صالحہ جلیل
کیمسٹری	طاہرہ شبیر		

تعلیمی سال 2024-2023ء فیڈرل بورڈ میں گرلز ہائی سکول میں اول پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ فریحہ گل کو ٹرافی سے نوازا گیا۔ تعلیمی سال 2024-2023ء کی سب سے بہترین طالبہ جماعت 7thA کی عروج خان قرار پائیں۔ جن کی حاضری 100% اور رزلٹ 97% رہا۔

اس تقریب میں گرلز ہائی سکول کے معاون عملے کو بھی کیش پرائز دیئے گئے۔ جن میں آیاز شامل تھیں

خورشید بی بی، شیمیم بی بی اور مسٹر گلزار کو دو دو ہزار کیش پرائز فی کس سے نوازا گیا۔ فیس کلرک ماریہ یاسر کو بھی 3000 کیش پرائز دیا گیا۔

تعلیمی سال 2024-2023ء میں اعلیٰ کارکردگی کی وجہ سے (Best Teacher) کا اعزاز مسز سنیلا شاہین صاحبہ کو حاصل ہوا انہیں 5000 کیش پرائز اور تعریفی سند سے بھی نوازا گیا۔ سکول ڈیکوریشن اور موقع کی مناسبت سے سٹیج کی تیاری پر مس راشدہ ستی کو خصوصی سٹوفکیٹ سے نوازا گیا۔ بہترین منتظم اور ہر میدان میں پیش پیش مس سمیرا اعلی کو بھی خصوصی سٹوفکیٹ سے نوازا گیا۔

تقریب کے دوران جماعت ہفتم کی طالبات نے اقبال کے یوم پیدائش کے حوالے سے دعائیہ نظم پر خوبصورت ٹیبلو پیش کیا۔ آخر میں محترم جناب چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم نے پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ ایک پروقار منظّم اور خوبصورت تقریب تھی جس کے دوران سامعین کے چہروں پر مسلسل مسکراہٹ رہی۔ انہوں نے اساتذہ کرام کی محنت طالبات کی ان سے محبت اور ان کی بہترین کارکردگی کو سراہا اور داد تحسین پیش کی۔

تقریب کے آخر میں ڈسپلن کمیٹی کی انچارج مس صالحہ جلیل اور ان کی ٹیم نے قومی ترانہ پڑھا۔ یوں اس پروقار تقریب کا اختتام ہوا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول' کرپا' اسلام آباد

سالانہ تقریب تقسیم اسناد وانعامات

رپورٹ:۔ رفعت رشید' ایسوسی ایٹ ایڈیٹر

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کرپا' کے زیر اہتمام کامیاب طلباء وطالبات کو اسناد وانعامات دینے کے لیے ایک تقریب تقسیم اسناد وانعامات سلطانہ فاؤنڈیشن سلطان بن سلمان آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے جماعت پنجم کے محمد حذیفہ اور زویا نے کیا۔ نعت رسول مقبول ﷺ جماعت پنجم کی عمارہ ندیم نے پیش کی۔ کے لیے

تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض مس آمنہ نے سرانجام دیئے۔ تقریب کے شروعات میں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کرپا کی پرنسپل میڈم ارم امجد نے تمام معزز مہمانان گرامی کا اس تقریب میں آنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم خاص طور پر چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم

سکول کے بچوں کا چیئرمین، وائس چیئرمین، وائس چیئرمین اکیڈمکس، ڈائریکٹر ایڈمن اور ڈائریکٹر سکولز کے ہمراہ گروپ فوٹو

کی شکرگزار ہیں کہ جنہوں نے یہ سالانہ تقریب اس سال سلطانہ فاؤنڈیشن کے مین ہال میں منعقد کرنے کی اجازت دی جس کے لیے اساتذہ اور سٹوڈنٹس بھی بہت پرجوش ہیں۔

جماعت سوئم کی طالبہ فاطمہ زہرا نے سیرت النبی ﷺ پر پرجوش تقریر پیش کر کے تمام حاضرین مجلس کی داد وصول کی اور اس کے ساتھ ہی کلاس پریپ کے ننھے منے بچوں نے ''بلبل اور جگنو'' کے عنوان پر ایک خوبصورت ٹیبلو پیش کیا جس کو سب نے بے حد پسند کیا۔

کامیاب طلباء وطالبات میں اسناد وانعامات کی تقسیم کا سلسلہ کلاس پریپ سے ہی شروع ہوا اور اس کے لیے سلطانہ فاؤنڈیشن کے سینٹرل ایڈمنسٹریشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر تسنیم غنی کو سٹیج پر مدعو کیا گیا جنہوں نے کامیاب طلباء وطالبات میں اسناد وانعامات تقسیم کئے۔ جماعت دوئم کی عنایہ طاہر اور

ساتھیوں نے اپنی بہترین پرفارمنس سے شرکاء کو محظوظ کیا۔ کونین فاطمہ اور کلاس فیلوز نے ٹیبلو پیش کیا بالترتیب فاطمہ اور عشال نور نے بھی وطن سے محبت کا اظہار کرنے کے لئے ٹیبلو پیش کیا۔

بعد ازاں تقسیم انعامات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا اور کلاس اول کے لئے وائس چیئرمین اکیڈمک انجینئر خالد محمود اختر کو ان بچوں میں انعامات تقسیم کرنے کے لیے بلایا گیا۔ صوبوں کی نمائندگی کے لئے کلچرل شو طلباء و طالبات نے پیش کیا اور ''اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں'' ملی نغمے کو جماعت اول کی طالبات نے ملی جوش و جذبے کے ساتھ پیش کیا۔ تقسیم انعامات کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے سلطانہ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹوریٹ آف سکولز کی ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور کو سٹیج پر مدعو کیا گیا انہوں نے جماعت چہارم اور پنجم کے کامیاب طلباء و طالبات میں انعامات پیش کئے۔ استاد کی عظمت پر جماعت سوئم کی طالبات نے ٹیبلو پیش کیا بالترتیب جماعت دوئم کی نشاط اویس نے ملک و ملت کے حوالے سے تقریر کی۔ اور تقسیم انعامات کی آخر میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم کے ہاتھوں 100% حاضری اور بہترین کارکردگی والے طلباء و طالبات میں اسناد و انعامات اور میڈل پیش کیے گئے۔ Best Student of the Year کو بھی بدست چیئرمین انعام دیا گیا بہترین ٹیچرز کے لیے انعام مس فرح ناز، مس شمائلہ اور مس آمنہ کو دیئے گئے۔

بعد ازاں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کروں گا کہ انہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے پرائمری کے بچوں کو بھی اتنا Confident بنایا کہ ان سے اس تقریب کی رونق قائم ہوئی تمام اساتذہ کی کاوش کے ساتھ ساتھ بچوں کی کامیابی میں والدین کی کوششیں بھی شامل ہونا ضروری ہیں۔ کامیاب ہونے والے تمام طلباء و طالبات مبارکباد کے ساتھ قومی ترانے پر تقریب کا اختتام ہوا۔

تقریب میں پیش کی گئی پرفارمنس، ٹیبلوز اور قومی ترانہ کی تصویری جھلکیاں

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول

عالمی یوم خصوصی افراد اور سالانہ تقریب تقسیم اسناد و انعامات

رپورٹ :۔رفعت رشید ایسوسی ایٹ ایڈیٹر

ہر سال کی طرح اس سال بھی سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے زیر اہتمام سالانہ تقریب تقسیم اسناد و انعامات کا انعقاد ہوا تقریب میں بطور اینکر پرسن مس روبینہ کوثر نے ذمہ داری ادا کی۔تقریب کی مہمان خصوصی چیئر پرسن MOST (HER) میڈم نادیہ رشید تھیں۔دیگر مہمانان گرامی میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم، وائس چیئرمین حسن نعیم اینڈ مسز حسن (ڈاکٹر شازیہ حسن)، وائس چیئرمین اکیڈیمک انجینئر خالد محمود اختر، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر تسنیم غنی، پرنسپلز، ٹیچرز، معزز والدین اور طلباء و طالبات شامل تھے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے محمد یوسف نے کیا اور نعت رسول مقبول ﷺ طالبہ ایمان خان نے پیش کی۔عالمی یوم خصوصی

اسناد و انعامات حاصل کرنے والے بچوں کا چیئرمین کے ساتھ گروپ فوٹو

افراد 3 دسمبر کو منایا جاتا ہے اس حوالے سے بھی اس تقریب میں قوت سماعت و گویائی سے محروم طلباء و طالبات نے اپنی مختلف پرفارمنسز دیں جس میں سب سے پہلے کلام اقبال فرحان شاہ اور ساتھیوں نے پیش کیا جس کو حاضرین مجلس نے بہت پسند کیا اور تالیوں کی صورت میں داد بھی دی۔

بعد از اں اسناد و انعامات کی تقسیم کا سلسلہ شروع ہوا جس میں سب سے پہلے قوت سماعت و گویائی سے محروم سٹوڈنٹس کو انعامات دیئے گئے جن میں پریپ جونیئر کی انمتہ کاظمی، پریپ سینئر محمد حسیب، کلاس ون سے فرنیہ بی بی اور کلاس تھری سے عالیہ بی بی شامل تھے۔ان سٹوڈنٹس کو انعامات ڈائریکٹر نعیم غنی سینٹر میڈم غزالہ کے ہاتھوں ملے۔

جماعت چہارم سے سیدہ آسیہ، جماعت پنجم سے عبدالہادی، جماعت ششم سے سلمان فیصل اور جماعت ہفتم سے طیبہ نور نے پہلی پوزیشنز

حاصل کیں اور پورا سال ایڈمیشن اور فیس کے ریکارڈ کو Maintain رکھنے والی مس سمیعہ صادق کو بھی کیش انعام دیا گیا ان طلبا و طالبات اور سٹاف کو انعامات محترم وائس چیئرمین حسن نعیم اور مسز ڈاکٹر شازیہ حسن کے ہاتھوں وصول ہوئے۔

اس کے ساتھ ہی قوت سماعت و گویائی سے محروم بچوں نے انگلش نظم پر پرفارم کیا جس کو مسٹر اریب اور ساتھیوں نے بہت ہی جوش و جذبے کے ساتھ بیان کیا اور حاضرین تقریب نے اس سے بہت محظوظ ہوئے۔

جماعت ہشتم سے صبیحہ فاطمہ، جماعت نہم سے ایمان زہرا، فرحان شاہ اور جماعت دہم سے مہرین بی بی نے پہلی پوزیشنز حاصل کیں ان سٹوڈنٹس کو انعامات و اسناد معزز مہمان خصوصی نادیہ رشید کے ہاتھوں وصول ہوئے۔

جسمانی طور پر معذور سٹوڈنٹس میں جماعت سوئم سے عنیزہ ارشاد، جماعت ششم لائبہ کرن جماعت ہشتم باسط اور جماعت دہم سے عائشہ ضیاء شامل تھیں ان سب کو اسناد و انعامات وائس چیئرمین اکیڈمک انجینئر خالد محمود اختر کے ہاتھوں ملیں۔

بعد ازاں ان طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ بہترین استاد اور 100% رزلٹ دینے والی اساتذہ کو بھی انعامات سے نوازا گیا ان میں مس ستارہ ظفر 100% رزلٹ اور بہترین استاد دونوں انعامات سے نوازی گئیں اور مس پروین نے بہترین آرٹ ٹیچر کا انعام پایا۔ Best Student کے لیے ایمان ضیاف کو منتخب کیا گیا۔ یہ تمام اسناد و انعامات چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن کے ہاتھوں دیئے گئے

پروگرام کا اختتام قوت سماعت و گویائی سے محروم طلباء نے قومی ترانہ اشاروں کے ساتھ پڑھ کر کیا۔

بچوں کی پرورش و تربیت میں لاپروائی
زوال کی نشانی ہے۔
علمی جستجو میں غفلت زوال کی نشانی ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی (بانی چیئرمین)

نعیم غنی سینٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن

نعیم غنی میریٹوریئس اسکالرشپ پروگرام 2024 تقریب تقسیم اسناد

رپورٹ:۔ رفعت رشید، ایسوسی ایٹ ایڈیٹر

سلطانہ فاؤنڈیشن، نعیم غنی سینٹر کے زیر اہتمام سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے ساتھ ساتھ سلطانہ فاؤنڈیشن کے گردونواح کے تعلیمی اداروں کے تعلیمی سیشن 2024-2023 کے وظائف کے امتحانات میں میرٹ پر آنے والے ٹاپ 13 طلبہ وطالبات کو وظائف دینے کے لئے یہ تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مقاصد ہونہار طلبا وطالبات کی حوصلہ افزائی کرنا وران میں جذبہ مسابقت پیدا کرنا ہے۔ تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض Digital Content Officer مس ماریہ ارشد نے سرانجام دیئے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے طالبعلم علی نے اور نعت رسول مقبول ﷺ سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبہ ہبہ زہرہ نے کیا۔

اسکالرشپ حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کا چیئرمین، وائس چیئرمین اور مہمانوں کے ساتھ گروپ فوٹو

تقریب کے مہمان خصوصی سیاسی وسماجی شخصیت محمد عمر مغل (Former Chairman Zakat Ushar Council,Isb) تھے اور دیگر معزز مہمانان گرامی میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم، وائس چیئرمین حسن نعیم، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن محترم تسنیم غنی، وائس چیئرمین اکیڈیمک محترم انجینئر خالد محمود اختر دیگر ڈائریکٹر صاحبان، اساتذہ اکرام، طالبا وطالبات اور کامیاب طلبا کے ساتھ ساتھ ان کے والدین بھی شامل تھے۔ سکالرشپ پروگرام کا مختصر جائزہ مس ماریہ ارشد (ڈیجیٹل کنٹینٹ آفیسر) نے پیش کیا۔ سلطانہ فاؤنڈیشن ایک ایجوکیشن سٹی ہے جو 1990ء میں شروع کیا گیا سلطانہ فاؤنڈیشن گزشتہ 30 سال سے زائد عرصہ سے اپنے مشن ''تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد'' میں کوشاں ہے۔ طلبہ وطالبات کی ذہنی

صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور معاونت کے لیے سکالرشپ پروگرام سرفہرست ہے۔ یہ پروگرام تعلیمی سال 2000ء سے شروع کیا گیا اور سال 2020ء تک یہ سلسلہ ایسے ہی جاری رہا۔ کلاس پنجم اور ہشتم کو بھی اس پروگرام میں شامل کیا جاتا تھا۔ کووڈ کی وجہ سے یہ سلسلہ روک دیا گیا تھا اور اب اس پروگرام کو دوبارہ سے شروع کیا گیا اور کلاس ہشتم کو دوبارہ شامل کیا جائے گا مناسب حوصلہ افزائی کی بدولت سکولز اور طلبا و طالبات کی تعداد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہوتا رہا ہے۔

بعدازاں کامیاب طلبہ و طالبات میں وظائف کی رقوم تقسیم کرنے کے لیے چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم کو بلایا گیا سب سے پہلے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی ذہین طالبہ عائشہ امان جنہوں نے نہ صرف سکالرشپ امتحان میں ٹاپ کیا بلکہ انہوں نے Federal Directorate of Education Board امتحانات میں 2nd پوزیشن حاصل کی۔ بالترتیب

ہانیہ علیم	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول	سندس مبین	آئی۔ایم۔ایس۔جی پنجگراں
عدینہ ایمان	آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی	فراز اقبال	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول
نعلین فاطمہ	داسپیریئر سکول آف ایکسیلنس	حفصہ رانی	آئی۔ایم۔ایس۔جی نیلور، اسلام آباد
ایمان فاطمہ	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول	جویریہ عامر	آئی۔ایم۔سی۔جی کرپا
محمد معیز	علامہ اقبال ماڈل سکول اینڈ کالج	عبیرہ اجمل	آئی۔ایم۔ایس۔جی پنجگراں
ثمین	الفارابی سکول	مریم افتخار	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول
مریم ساجد	آئی۔ایم۔سی۔جی ترلائی	عنایہ سعید	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول
محمد علی	داسپیریئر سکول آف ایکسیلنس	عنابیہ خان	آئی۔ایم۔سی۔جی ترلائی
مناحل شاہد	آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی	خانسہ فاطمہ	آئی۔ایم۔ایس۔جی نیلور

ان طلبہ و طالبات نے چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم کے ہاتھوں اسناد و انعامات وصول کئے۔

اس کے بعد محترم وائس چیئرمین اکیڈمک انجینئر خالد محمود اختر کو سکالرشپ جیتنے والے طلبا و طالبات کو اسناد و انعامات دینے کے لئے مدعو کیا گیا

عمائمہ	آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی	محمد سبحان	داسپیریئر سکول آف ایکسیلنس
ماہم حامد	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول	محمد شامیر	سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول
نور ہدایت	آئی۔ایم۔ایس۔جی پنجگراں	عبدالباسط کھوکھر	داسپیریئر سکول آف ایکسیلنس
نوال فاطمہ	آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی	ہادیہ قیصر	علامہ اقبال ماڈل سکول
صدف	آئی۔ایم۔ایس۔جی کھنہ ڈاک	مکرمہ ایمان	آئی۔ایم۔ایس۔جی کھنہ ڈاک
علی بن سلیمان	علامہ اقبال ماڈل سکول اینڈ کالج	اتباع نواز	آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی

بعدازاں محترم مہمان خصوصی جناب محمد عمر مغل اور وائس چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن حسن نعیم کو مدعو کیا گیا کہ وہ سٹیج پہ آ کے سکالرشپ کے

امتحانات میں شامل ہونے والے سکولز کے سربراہان کو شیلڈز پیش کریں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی شیلڈ پرنسپل میڈم غزالہ سرور نے وصول کی بالترتیب

داسپیریئر سکول آف ایکسیلنس	آئی۔ایم۔ایس۔جی نیلور	علامہ اقبال ماڈل سکول اینڈ کالج
آئی۔ایم۔ایس۔جی ترلائی	آئی۔ایم۔سی۔جی کھنہ ڈاک	آئی۔ایم۔سی۔جی کرپا
آئی۔ایم۔سی۔جی ٹھنڈا پانی	الفارابی اسلامک سکول	آئی۔ایم۔ایس۔جی پنجگراں

اسناد وانعامات اور شیلڈز کی تقسیم کے بعد محترم معزز مہمان خصوصی کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی انہوں سب سے پہلے چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم اور وائس چیئر مین حسن نعیم کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے مجھے اس پروقار تقریب میں مدعو کر کے عزت بخشی‘ انہوں نے کہا کہ میں تمام کامیاب ہونے والے طلبا وطالبات کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے محنت کی اور اپنے سکولز کا نام روشن کیا۔انہوں نے کہا کہ بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کا لگایا ہوا پودا آج ایک سایہ دار شجر کی صورت اختیار کر چکا ہے اور اس شجر کے سایہ میں کتنی ہی نسلیں پروان چڑھ رہی ہیں اگر موجودہ دور میں ان جیسے خیالات سب کے ہو جائیں تو یہ ملک وملت جنت کا روپ دھار لے۔ہمیں اپنے ملک کے لئے دل و جان سے محنت کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کرنا ہے۔

بعدازاں چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے شرکاء سے خطاب کیا۔انہوں نے سب سے پہلے تمام کامیاب ہونے والے سکولز کے سربراہان کو اور پھر کامیاب طلباء وطالبات کو مبارکباد پیش کی کہ اتنے سخت شیڈول میں انہوں نے ٹاپ 13 میں پوزیشنز حاصل کیں۔پھر وہ اساتذہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ان تمام کامیاب طلبہ کو تیاری کروائی امتحانات کی اور اپنے ادارے کا نام روشن کیا۔میری آپ تمام سٹوڈنٹس کو یہ نصیحت رہے گی کہ ہمیشہ محنت کریں اور ترقی کی منازل کی طرف بڑھیں‘ پاکستان زندہ باد‘ سلطانہ فاؤنڈیشن پائندہ باد

اس کے بعد محترم معزز مہمان خصوصی کو سلطانہ فاؤنڈیشن کی سپیشل شیلڈ سے نوازا گیا جو کہ انہیں چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے پیش کی۔آخر میں سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات نے قومی ترانہ پیش کیا اور پھر تمام سٹاف اور طلباء وطالبات کا معزز مہمانوں اور ڈائریکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

خدا کے واسطے نعمت پاکستان
جو ہماری پہچان ہے، جو ہماری جان ہے
اسے بے وقار بنا کر اپنے آپ کو بے وقعت نہ بنائیں۔

ڈاکٹر نعیم غنی (بانی چیئر مین)

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول

سالانہ تقریب تقسیم انعامات سیشن 24-2023

رپورٹ: مسز شمائلہ فردوس

سلطانہ فاؤنڈیشن اسلام آباد ایک ایسا ادارہ ہے جو اپنے اساتذہ کی اعلیٰ کارکردگی کو ہمیشہ سراہتا ہے۔ اس میں کئی کالجز، سکولز، ہسپتال اور دیگر شعبہ جات ہیں اوران میں سیکڑوں اساتذہ، ملازمین اپنے فرائض منصبی بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول، فراش ٹاؤن تقریباً پچھلے تین عشروں سے اس علاقہ میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ہزاروں طلباء اس مادرِ علمی سے علم حاصل کر کے ملک وقوم کی خدمت کررہے ہیں۔ اساتذہ کرام طلباء کی تعلیم وتربیت میں مصروف عمل ہیں۔ ادارہ میں ہر سال بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ اور طلباء میں انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

انعامات حاصل کرنے والے طلباء کا گروپ فوٹو

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کی سالانہ تقریبِ تقسیمِ انعامات 24-2023ء SBS آڈیٹوریم، سلطانہ فاؤنڈیشن میں مورخہ 31 نومبر 2024ء بروز بدھ منعقد ہوئی۔ تقریب کی کمپیئرنگ کے فرائض فرحان اکرم، چوہدری حسنین اور جماعت دہم کے طالب علم کاشف دل خان نے سرانجام دیئے۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ندیم نعیم چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن تھے۔ مہمانوں میں اسلام آباد بوائز سکاؤٹس کے کمشنر محترم طارق علیم گل صاحب، چیئرمین دی ارقم سکولز، راجہ محمد عقیل عارف صاحب اور چیف ایگزیکٹو آفیسر اسلامک سکولز جناب راجہ محمد مشتاق صاحب شامل تھے۔

تقریب کا آغاز کلام الٰہی کی بابرکت آیات سے ہوا۔ جماعت نہم کے حافظ محمد علی نے تلاوت جبکہ جماعت دہم کے فیصل ضیاء نے ترجمہ پیش

کیا۔اس کے بعد حضور اکرم ﷺ کی ذات بابرکات پر ہدیہ نعت پیش کرنے کا شرف محمد وقار رشید کو حاصل ہوا۔حمزہ اور ساتھیوں نے سرائیکی جھومر کے ساتھ میں مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا۔

خطبہ استقبالیہ پیش کرنے کیلئے سکول پرنسپل جناب وسیم ارشاد تشریف لائے۔

انعامات کی تقسیم کا باقاعدہ آغاز ہوا۔سب سے پہلے ہشتم،ہفتم اور ششم کے وہ طلباء جنہوں نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا،کو پرنسپل گرلز ہائی سکول محترمہ ثمینہ رانی صاحبہ نے انعامات تقسیم کیے۔ان کے ساتھ ساتھ پرنسپل سپیشل ایجوکیشن سکول محترمہ شائستہ کیانی صاحبہ اور پرنسپل سکول آف اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر ڈیوڈ فاروق صاحبہ نے بچوں میں شیلڈز تقسیم کیں۔

اس کے بعد جماعت ہفتم کے طالب علم ذیشان قادر نے اردو میں اپنی تقریر کی جس کا عنوان " بھوک تہذیب کے آداب بھلا دیتی ہے" تھا جس کی تمام حاضرین محفل نے بھرپور داد دے کر حوصلہ افزائی کی۔

ڈائریکٹر سکولز میڈم غزالہ سرور صاحبہ کو سٹیج پر مدعو کیا گیا۔جنھوں نے میٹرک کے امتحانات میں اعلیٰ کارکردگی والے طلباء میں انعامات اور کیش پرائز تقسیم کئے اس کے بعد وائس چیئر مین اکیڈمک خالد محمود اختر صاحب نے دہم جماعت میں سو فیصد رزلٹ دینے والے اساتذہ میں سرٹیفکیٹ اور کیش پرائز تقسیم کئے۔

نہم جماعت میں بہترین رزلٹ دکھانے والے اساتذہ کرام میں سرٹیفکیٹس ہیڈ آف میڈیا اینڈ پبلیکیشن بیگ راج صاحب نے تقسیم کئے۔

جماعت دہم کے طلباء بلال اور ساتھیوں نے انتہائی خوبصورت انداز میں ملی نغمہ پیش کیا اور حاضرین سے داد وصول کی۔

سپورٹس کیٹیگری میں کرکٹ کے کھلاڑیوں میں جناب راجہ محمد عقیل عارف صاحب نے اور ہاکی کے کھلاڑیوں میں راجہ محمد مشتاق صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔سکاوٹنگ کے لئے محترم طارق علیم گل صاحب کو مدعو کیا گیا۔جنھوں نے مری کے سمر سکاوٹنگ کیمپ میں اعلی کارکردگی دکھانے والے اساتذہ اور طلبا میں شیلڈز تقسیم کیں۔

انعامات کی تقسیم کے دوران حاضرین کی خدمت میں زین اور اللہ رکھا نے ملی نغمہ پیش کیا۔اریز شہزاد، جماعت دہم نے نہایت خوش اسلوبی سے انگریزی میں تعلیم کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔سکول کے معاون عملے کو چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے کیش پرائز تقسیم کئے۔

پروگرام کے اختتامی مرحلے میں چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے بہترین سالانہ کارکردگی پر اساتذہ میں شیلڈز و سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔اور مہمانان گرامی کو خصوصی شیلڈز دیں۔اور اختتامی تقریر میں تمام اساتذہ وطلباء کی حوصلہ افزائی کی۔تقریب کا اختتام تمام شرکاء نے مئودبانہ انداز میں قومی ترانہ پڑھ کر کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

سالانہ تقریب تقسیم انعامات سیشن 24-2023

رپورٹ: نازیہ خاتون (کوآرڈینیٹر پرائمری سکول)

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں سیشن 24-2023 کے لئے مورخہ 2 دسمبر 2024 بروز پیر تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔اس تقریب کی میزبانی کے فرائض پرائمری سکول کی معلّمہ مس عنبرین اختر اور مس کومل ارشد نے نبھائے۔

تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب تھے۔دیگر مہمانوں میں وائس چیئرمین حسن نعیم صاحب، وائس چیئرمین اکیڈمکس خالد محمود اختر صاحب اور پرنسپل پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن صفدر ستی صاحب، ڈائریکٹریٹ آف سکولز کے پرنسپلز بھی شامل تھے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔جماعت دوئم کی طالبہ ماہین راشد نے سورۃ الرحمٰن کی خوب صورت تلاوت جبکہ ترجمہ کی سعادت جماعت پنجم کی طالبہ حورب گل نے حاصل کی۔جماعت پنجم کے طالب علم عبدالمومن نے نہایت خوبصورت انداز میں نعت پیش کی۔

ڈائریکٹرسکولز محترمہ غزالہ سرور صاحبہ نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے تیس سال مکمل ہونے پر ایک مختصر سی ڈاکومنٹری ویڈیو بھی پیش کی گئی جس میں پرائمری سکول کے اس تمام سفر کا خوبصورتی سے احاطہ کیا گیا۔

سال 24-2023 کے سالانہ امتحانات میں پوزیشنز لینے والے طلبہ و طالبات میں تقسیم انعامات کا باقاعدہ آغاز کیا گیا اس کے لئے سب

سے پہلے پرنسپل اسپیشل چلڈرن سکول شائستہ کیانی صاحبہ نے جماعت دوئم کے پوزیشن لینے والے طلبہ وطالبات کے درمیان انعامات تقسیم کیے۔

جماعت سوئم کے طلبہ طالبات میں انعامات تقسیم کرنے کے لئے پرنسپل گرلز ہائی سکول ثمینہ رانی صاحبہ اور پرنسپل بوائز ہائی سکول وسیم صاحب کو اسٹیج پر دعوت دی گئی۔ جماعت سوئم کے طلبہ طالبات میں انعامات کی تقسیم کے بعد جماعت پنجم کی طالبہ انوشہ نزاکت نے نہایت خوبصورت انداز میں کلام اقبال پیش کر کے حاظرین کے دل موہ لئے۔کلام اقبال کے بعد جماعت چہارم اور پنجم کے طلبہ وطالبات میں انعامات تقسیم کے لئے ہیڈ آف میڈیا اینڈ پبلیکیشنز ریاض بیگ راج صاحب کو اسٹیج پر دعوت دی گئی۔

حسب روایت نان ٹیچنگ اسٹاف میں بھی کیش انعامات تقسیم کیے گئے۔وائس چیئر مین اینڈ ایگزیکٹوڈائریکٹر نعیم غنی سنٹر جناب حسن نعیم صاحب نے نان ٹیچنگ اسٹاف میں کیش پرائز تقسیم کیے۔

جماعت پنجم کے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات میں 100فی صد رزلٹ کی بنیاد پر اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے سرٹیفیکٹس دیے گئے۔وائس چیئر مین اکیڈمکس جناب خالد محمود اختر صاحب نے مذکورہ تمام سرٹیفیکٹس تقسیم کیے۔

اس کے بعد جماعت پنجم کے طلبہ طالبات نے ایک خوبصورت ملی نغمہ "تیرا پاکستان ہے یہ میرا پاکستان ہے" پیش کیا۔

اسپیشل سرٹیفکٹس کی کیٹیگری رکھی گئی تھی جس کے سرٹیفیکٹس تقسیم کرنے کے لئے چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ندیم نعیم صاحب اور پرنسپل پرائمری سکول اینڈ ڈائریکٹر سکولز محترمہ غزالہ سرور صاحبہ کو اسٹیج پر دعوت دی گئی۔سب سے پہلے سیشن 24-2023 کی سب سے زیادہ ریگولر اساتذہ میں سرٹیفیکٹس تقسیم کیے گئے۔ان اساتذہ میں مس سعیدہ اسلم،مس ملکہ فرح اور مس عنبرین اختر شامل ہیں۔

سیشن 24-2023 کی بہترین کوآڈینیٹر کا سرٹیفیکیٹ مس عنبرین نے حاصل کیا۔ بہترین Examination Incharge کا سرٹیفکیٹ مس تہمینہ مشتاق کو دیا گیا۔بہترین معاون معلّمہ سال 24-2023 کا سرٹیفکیٹ مس شازیہ آصف نے حاصل کیا۔مس انیقہ کنول بہترین لائبریرین قرار پائیں۔سیشن 24-2023 کے Best Student کی کیٹگری کے لئے جماعت پنجم(Pink) کے طالبعلم خشی اللہ اور جماعت پنجم (Purple) کی طالبہ سندس سمیع کو سرٹیفکیٹس دیئے گئے۔

سال 24-2023 دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور درس تدریس کے ساتھ ساتھ اضافی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے پر Best Teacher مس عبرین اختر اور مس عنبر سحر کو شیلڈ،سرٹیفکیٹس اور کیش انعامات دیئے گئے۔

تقریب میں چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے تمام پوزیشن لینے والے طلبہ وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور اساتذہ کی محنت اور کاوش کو سراہا۔انہوں نے مستقبل میں بھی سب کو ایسے ہی لگن اور محنت سے کام کرنے کی تلقین کی۔

آخر میں تمام انعامات اور سرٹیفکٹس لینے والے طلبہ وطالبات کی مہمانوں کے ساتھ تصاویر بنائی گئیں۔سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی تمام ٹیچرز کا گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔

اس خوبصورت اور مختصر تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا جو جماعت چہارم کے بچوں نے پیش کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن

جسٹس یوسف صراف سنٹر

بے سکول بچوں کے لیے تعلیم کی اہمیت:

گلیوں میں رہنے والے یا غربت کی وجہ سے تعلیم تک پہنچ نہ رکھنے والے بچوں کی تعلیم بہت اہم ہے۔

کیونکہ یہ غربت کے چکر کو توڑنے اور انہیں بہتر مستقبل کا راستہ فراہم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ تعلیم تک رسائی دینا انہیں ضروری مہارتیں اور علم فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ جس سے انہیں غربت کی کٹھن حقیقتوں سے نکلنے اور ذاتی پیشہ وارانہ ترقی کے لیے ایک بنیاد ملتی ہے۔

تعلیم بے سکول بچوں کا بنیادی حق ہے جو انہیں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں آگاہی اور مہارت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم انہیں نہ صرف پڑھنے، لکھنے اور حساب کے بنیادی اُصول سکھاتی ہے بلکہ انہیں سماجی اور اخلاقی اقدار بھی فراہم کرتی ہے۔ جو ان کی شخصیت کے لیے تعمیر میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے سابق چیئرمین اور روحِ رواں سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی (مرحوم) نے بے سکول بچوں کو تعلیم کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے Research, Rehabiliatation and mainstreaming of Out of School Children کے نام سے ایک نئے شعبے کی نومبر 2012 میں بنیاد رکھی۔ اس شعبے نے ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) امجد جاوید کی نگرانی میں جنوری 2013 میں اس کام کا آغاز کیا۔ پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز اپریل 2013 میں کیا گیا اور سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں باقاعدہ کلاسز کا اجراء کیا گیا۔

تعارف: ایک خواب کی تکمیل:

2012 میں قائم کیا گیا جسٹس یوسف صراف سنٹر ایک مقصد کے تحت قائم ہوا کہ سڑک پر رہنے والے، گلیوں میں وقت گزارنے والے، غربت کی وجہ سے تعلیم تک رسائی حاصل نہ کرنے والے بچوں کو معیاری تعلیم اور ایک بہترین ماحول فراہم کیا جائے۔ سکول کی بنیاد ایک خواب کی تکمیل کے لیئے رکھی گئی تھی تاکہ مشکل حالات میں رہنے والے بچوں کی زندگیوں کو بدلنے، انہیں امید اور ایک روشن مستقبل کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

ابتدائی چیلنجز اور عزم:

ابتداء میں ادارے کو مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ جس میں محدود وسائل اور بنیادی ڈھانچہ شامل تھا۔ ان مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنا بالخصوص وہ بچے جو اپنے خاندان کا معاشی بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ دوسرا بڑا مسئلہ نصاب کا تھا جن کو ابتداء میں ماڈیولز کی مدد سے حل کر لیا گیا۔ پُرعزم ادارے کے باعث تمام چیلنجز پر قابو پایا گیا اور ان بچوں کے لیے ادارے کو ایک محفوظ تعلیمی و تربیتی درسگاہ بنا دیا گیا۔

بہترین وسائل کی فراہمی:

جسٹس یوسف صراف سنٹر میں تعلیم تک رسائی نہ رکھنے والے بچوں کو پرائمری کی سطح تک بہترین تعلیمی اور فنی تربیت کی سہولتیں میسر ہیں۔ جن میں لائبریری، اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ، الیکٹرک اور الیکٹرانکس کی تربیت کے لیے لیب، سلائی اور کڑھائی بُنائی کے لیے سکل روم، کوکنگ کی تربیت کے لیے سازوسامان سے لیس کچن، کمپیوٹر لیب اور کھیلوں کی سہولتیں شامل ہیں۔

کمیونٹی کی شرکت اور تعاون:

اس ادارے کی کامیابی کمیونٹی کی مضبوط حمایت اور تعاون کے بغیر ممکن نہ تھی۔ سروے کے بعد کم آمدنی والے علاقوں میں موقع سکول کھولے گئے۔

یہی وجہ ہے کہ تمام موقع سکولز مقامی لوگوں کی بھرپور شرکت اور تعاون کے ساتھ کامیابی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

موقع سکولز:

پائلٹ پراجیکٹ کی کامیابی کے بعد راولپنڈی اور اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں سروے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ اس طرز پر ان بچوں کے لیے انھی کے علاقوں میں سکول کھولے جائیں۔

مختلف علاقوں میں کھولے گئے مندرجہ ذیل سکول کامیابی کے ساتھ محدود اور کم وسائل کا شکار بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ اور ان کی زندگیوں کو بہتر خطوط پر ڈھالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

1:	موقع سکول سنیاڑی	فیڈرل ایریا
2:	موقع سکول کھدر یپر	فیڈرل ایریا
3:	موقع سکول ترلائی	فیڈرل ایریا
4:	موقع سکول پھلگراں	فیڈرل ایریا
5:	موقع سکول ارسلان ٹاؤن	فیڈرل ایریا
6:	موقع سکول ڈھوک منگرال	راولپنڈی
7:	موقع سکول موہریاں	فیڈرل ایریا
8:	موقع سکول فراش ٹاؤن	فیڈرل ایریا

ہنر کی تربیت کی اہمیت:

تعلیم کے ساتھ ساتھ ہُنر کی تربیت بھی بے سکول بچوں کے لیے بہت اہم ہے۔ ہنر کی تربیت انہیں عملی مہارتیں سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ جیسا کہ سلائی کڑھائی، الیکٹرونکس اور الیکٹریکل مہارتیں، خانہ داری یا کوکنگ کی مہارتیں اور کمپیوٹر کی مہارتیں جو انہیں ملازمتوں اور روزگار کے مواقع فراہم کر سکتی ہیں۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ تربیت انہیں معاشی طور پر خود کفیل بننے اور معاشی چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بناتی ہے۔

تعلیم اور فنی تربیت نہ صرف ان میں خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔ بلکہ انہیں ایک بہتر مستقبل کی راہ پر گامزن بھی کرتی ہے۔

ہماری کامیابیاں:

1: جسٹس یوسف صراف سنٹر (موقع سکول فراش ٹاؤن) سے پرائمری تعلیم سے فارغ التحصیل ہونے والے بچے 260 ہیں۔ جن میں 131 لڑکے اور 129 لڑکیاں شامل ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف پرائمری کا امتحان پاس کیا بلکہ مختلف امور اور ہُنر میں فنی تربیت بھی حاصل کی۔

کامیاب طلباء اور طالبات کی تفصیل:

2: جسٹس یوسف صراف سنٹر کے وہ روشن ستارے جنہوں نے فیڈرل ڈائریکٹریٹ کا پرائمری کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ سیشن (2022-23) کے بورڈ کے پرائمری امتحانات میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے 10 بچوں نے امتحان میں حصہ لیا اور رزلٹ 100٪ رہا۔

سیریل نمبر	نام	گریڈ	فیصد	نمبر
1:	آمنہ ریاض	A1	95	569/600
2:	ملائکہ امتیاز	A1	93	557/600
3:	مناہل ضیاء	A1	92	554/600
4:	ماریہ بی بی	A1	91	548/600
5:	صائم بنگش	A1	91	548/600
6:	ہاجرہ بی بی	A1	88	523/600
7:	انمول شکیل	A1	86	516/600
8:	لاریب ایاز	A1	86	516/600
9:	ماہ نور	A1	85	508/600
10:	ملائکہ امجد	A1	80	475/600

سیشن (2023-24) کے بورڈ کے پرائمری امتحانات میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے 33 بچوں نے امتحان میں حصہ لیا اور رزلٹ 100٪ رہا۔

سیریل نمبر	نام	گریڈ	فیصد	نمبر
1:	گُل مینا	A-1	90	540/600
2:	معظم علی	A-1	87	524/600
3:	عثمان	A-1	855	513/600
4:	سارہ بی بی	A-1	85	510/600
5:	منائل	A-1	846	508/600
6:	ثناء بی بی	A-1	843	506/600
7:	احمد فراز	A-1	835	501/600
8:	کائنات بی بی	A-1	8317	499/600
9:	نودیہ بی بی	A-1	8283	497/600
10:	فاطمہ بی بی	A-1	8267	496/600
11:	مریم بی بی	A-1	8217	493/600
12:	محمد علی	A-1	8133	488/600
13:	قمر ریاض	A-1	81	486/600
14:	سید عادل علی کاظمی	A-1	805	483/600

سیریل نمبر	نام	گریڈ	فیصد	نمبر
1:	سید فاضل علی کاظمی	B	7967	478/600
2:	محمد سعد	B	7933	476/600
3:	حرا ناز	B	7883	473/600

:4	محمد حمزہ خان	B	785	471/600
:5	ابو بکر	B	7817	469/600
:6	محمد صائم	B	78	468/600
:7	ارسلان ملک	B	78	468/600
:8	محمد اویس	B	775	465/600
:9	حفظہ ظفر	B	7733	464/600
:10	بسمہ افتخار	B	77	462/600
:11	وجیہہ فاطمہ	B	7667	460/600
:12	فیضان علی	B	75	450/600
:13	اقراء امجد	B	7333	440/600
:14	ذاکر اللہ	B	73	438/600

جسٹس یوسف صراف سنٹر کے درخشاں ستارے:

1: آمنہ ریاض:

آمنہ ریاض کا تعلق آزاد کشمیر سے ہے۔ آمنہ ریاض ذہین اور محنتی طالبہ ہے۔ جماعت اول تا پنجم (اپریل 2018 تا اپریل 2023) تک جسٹس یوسف صراف سنٹر میں زیر تعلیم رہنے والی آمنہ ریاض نے اس دوران نہ صرف نصابی بلکہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جن میں تقاریر، کوکنگ، پی ٹی، سپورٹس، کوئز مقابلہ، محفل میلاد میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینا، انگلش رائیٹنگ مقابلہ شامل ہیں۔ فیڈرل بورڈ کے امتحان میں (600/569) نمبر لے کر نہ صرف جسٹس یوسف صراف سنٹر بلکہ سلطانہ فاؤنڈیشن کے تمام پرائمری سکولز میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

2: آمنہ بی بی:

آمنہ بی بی جسٹس یوسف صراف سنٹر کی ایک ذہین اور ہونہار سابقہ طلباء ہیں جنھوں نے جسٹس یوسف صراف سنٹر سے 2018 میں پرائمری کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ ان کے والد ایک مزدور ہیں۔ تعلیم حاصل کرنا ان کا شوق ہے۔ انتہائی مشکل حالات میں بھی انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے میٹرک کا امتحان 815 نمبر لے کر پاس کیا۔ اس وقت وہ گورنمنٹ گرلز کالج ٹھنڈا پانی میں پری میڈیکل کی طالبہ ہیں۔

3: عمران خان:

عمران خان جسٹس یوسف صراف سنٹر کا ایک ذہین اور ہونہار سابقہ طالبعلم ہے۔ اس نے 12 سال کی عمر میں ریڑھی لگانا شروع کی۔ وہ ریڑھی پر سموسے پکوڑے بنا کر بیچا کرتا تھا۔ عمران نے 2016 میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پرائمری پاس کرنے کے ساتھ الیکٹرونکس اور ٹیلرنگ کی تربیت حاصل کی۔ 2021 میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس وقت وہ پرنس سلمان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں فنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہے۔

4: خضرا ناز اور حراج خٹک:

خضرا ناز اور حراج خٹک دونوں بہنیں ہیں۔ یہ جسٹس یوسف صراف سنٹر کی وہ ہونہار طالبات ہیں جنھوں نے 2016 میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پرائمری کا امتحان پاس کیا اور 2021 میں میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔

اور 2023 میں دونوں بہنوں نے گورنمنٹ کالج پنجگراں (فیڈرل ایریا) سے انٹر میڈیٹ کا امتحان پاس کیا۔ نامساعد مالی حالات کی وجہ سے دونوں بہنیں مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکی۔

5: تنویر خان:

تنویر خان نے جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پرائمری کی تعلیم مختلف ہُنر کے ساتھ حاصل کی۔ اور سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں اپنی تعلیم کو جاری رکھا۔ 2021 کے کامیاب طالبعلموں میں تنویر خان بھی شامل ہیں۔ تنویر خان نے (537/1100) نمبر حاصل کر کے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ تنویر خان نامساعد حالات کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔

6: اشفاق اللہ خان:

اشفاق اللہ خان جسٹس یوسف صراف سنٹر کے پہلے Batch میں شامل ہیں۔ جنھوں نے پرائمری کا امتحان پاس کیا اور 2021 میں میٹرک کیا جس میں (705/1100) نمبر حاصل کیے۔ اشفاق اللہ خان سلطانہ فاؤنڈیشن کے بوائز کالج میں Pre-Medical کے طالب علم تھے۔ لیکن نامساعد مالی حالات کی وجہ سے تعلیم کو خیر باد کہنا پڑا۔

7: ملک فہد:

ملک فہد نے جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد بوائز ہائی سکول میں اپنی تعلیم جاری رکھی اور میٹرک کا امتحان (478/1100) نمبر حاصل کر کے پاس کیا۔ لیکن مالی حالات خراب ہونے کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔

8: محمد شفیق:

محمد شفیق کا تعلق انتہائی غریب گھرانے سے ہے۔ 2016 میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پرائمری پاس کرنے اور مختلف ہُنر سیکھنے کے بعد 2021 میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ جس میں انھوں نے (539/1100) نمبر حاصل کیے۔ اپنی فنی تعلیم کی مدد سے برسرِ روزگار ہیں۔

9: شعیب اختر:

شعیب اختر جسٹس یوسف صراف سنٹر کا ایک ذہین طالبعلم ہے۔ جس نے 2016 میں جسٹس یوسف صراف سنٹر سے پانچویں کا امتحان پاس کیا۔ 2021 میں سلطانہ فاؤنڈیشن سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ جس میں (511/1100) نمبر حاصل کیے۔ لیکن مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے تعلیم جاری نہیں رکھ سکے۔

مستقبل کے عزائم:

سلطانہ فاؤنڈیشن مستقبل قریب میں ان بے سکول بچوں کے لیے اپنے دائرہ کار کو بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پسماندہ علاقوں میں موقع سکولز کھولنا اور موجودہ موقع سکولز کے تعلیمی پروگرام میں بہتری لانا اور زیادہ سے زیادہ بے سکول بچوں تک رسائی سلطانہ فاؤنڈیشن کی ترجیحات میں شامل ہے۔

Foundation Round Up

فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ

رپورٹ: محمد پرویز جگوال

سلطانہ فاؤنڈیشن کے سکولز میں PTM اور رزلٹ کا انعقاد

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کی مہماتی سکاؤٹ کیمپ مری گھوڑا گلی میں بھرپور شرکت

کالج آف کامرس میں ADC اور BS کلاسز کا آغاز

انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ کے طلباء کے لیے کالج آف کامرس کی طرف سے کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد

چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم، پرنسپل بوائز ہائی سکول، سکاؤٹس لیڈر سرور شاہد اور آفتاب ظفر بوائز ہائی سکول کے سکاؤٹس کے ہمراہ، پاکستان سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے منعقدہ کمشنرز فورم میں شرکت۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں انٹر میڈیٹ اور ADP میں داخلے جاری ہیں۔

کالج آف کامرس میں انٹر میڈیٹ، ADC اور BS میں داخلے جاری ہیں۔

بوائز ہائی سکول۔ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد طلبہ کو گرم جوشی سے ویلکم کیا گیا۔

پرنس سلمان کالج برائے پروفیشنل ایجوکیشن میں انٹرمیڈیٹ پارٹ ون کے نئے سیشن کا آغاز۔

سلطانہ فاؤنڈیشن عبدالرؤف خان لائبریری میں طلباء محو مطالعہ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات کے لیے فرسٹ ایڈ کٹ عملی سرگرمیوں کے ذریعے فرسٹ ایڈ ٹریننگ دی گئی۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں نئے تعلیمی سال کا آغاز دعائیہ تقریب سے کیا گیا۔

کالج آف کامرس میں انٹرمیڈیٹ نئے سال کی کلاسز کا آغاز 26 اگست 2024 سے کیا گیا۔

پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلبہ فرسٹ ایڈ ٹریننگ کے دوران۔

کالج آف کامرس، سلطانہ فاؤنڈیشن کے سٹوڈنٹس کا خانپور ڈیم اور ٹیکسلا میوزیم کا وزٹ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول نے ڈائنامک کرکٹ کلب F.11 کے خلاف کرکٹ میچ میں 4 وکٹ سے فتح حاصل کی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں Space & Travel عنوان سے مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں World Ozone Day پر مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف اداروں میں عید میلاد النبی ﷺ مذہبی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔

عطیات

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

الحمدللہ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیّر خواتین وحضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of June 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	City
DONATION						
05-Jun-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6554	17,500		SF, Isb
28-Jun-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6556	1,000		FoF, SF
28-Jun-2024	DD1-0600	Muhammad Saad Amjad	6557	4,600		FoF, SF
Total				**23,100**		
RRMSC						
12-Jun-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6555	8,000		Islamabad
Total				**8,000**		
Total Donation in June 2024				**31,100**		
Total Donation July 2023 to June 2024			**G. Total**	**33,131,000**		
MATERIAL DONATION						
14-Jun-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1263	1,900,000	Solar System in BHS, IYSC & Medical	Islamabad
14-Jun-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1264	43,000	DELL Desktop System	Islamabad
26-Jun-2024	MD-0011	Mr. Hassan Naeem	M/1265	154,000	DELL Desktop System&Laptop	Islamabad
27-Jun-2024	DD-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1266	133,093	Medicines for Medical	Islamabad
Total				**2,230,093**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of July 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
04-Jul-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6558	2,000		Karachi
04-Jul-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6559	17,500		SF, Isb
22-Jul-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6561	1,000		FoF, SF

22-Jul-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6562	1,000		FoF, SF
29-Jul-2024	DD1-1639	Dr. Samar Mubarakmand	6563	25,000		Islamabad
Total				**46,500**		
ZAKAT						
22-Jul-2024	DD1-0020	Ms. Khujista Yaqub	Z/2121	3,000		Islamabad
Total				**3,000**		
RRMSC						
09-Jul-2024	DD1-2104	Mr. Irfan Mirza	6560	125,000		Rawalpindi
Total				**125,000**		
Total Donation in July 2024				**174,500**		
Total Donation July 2024			**G. Total**	**174,500**		

MATERIAL DONATION						
11-Jul-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1267	490,000	20KW Solar System	Islamabad
Total				**490,000**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of August 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
05-Aug-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6564	1,000		FoF, SF
05-Aug-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6565	17,500		SF, Isb
Total				**18,500**		
RRMSC						
07-Aug-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6566	8,000		Islamabad
27-Aug-2024	DD1-0487	Mrs. Azra Masud	6567	80,000		Islamabad
27-Aug-2024	DD1-1958	Ms. Salma Masud	6568	50,000		Islamabad
27-Aug-2024	DD1-1997	Mr. Hassan Masud	6569	70,000		Islamabad
27-Aug-2024	DD1-1926	Dr. Sajid Yusaf Saraf	6570	50,000		Islamabad

29-Aug-2024	DD1-2104	Mr. Irfan Mirza	6571	30,000		Islamabad
Total				**288,000**		
Total						
Total Donation in August 2024				**306,500**		
Total Donation July 2024 to Augsut 2024			G. Total	**481,000**		

MATERIAL DONATION

05-Aug-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1268	995,000	17KW Solar System	Islamabad
20-Aug-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1269	46,000	Dell Desktop System	Islamabad
Total				**1,041,000**		

Fund Raising Programme
For The Month of September 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	Remarks
DONATION						
04-Sep-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6572	17,500		SF, Isb
04-Sep-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6573	1,500		FoF, SF
09-Sep-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6574	2,000		Karachi
30-Sep-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6576	2,000		FoF, SF
Total				**23,000**		
ZAKAT						
20-Sep-2024	DD1-7971	Mr. Sarwar Hassan	Z/2122	4,000		Islamabad
30-Sep-2024	DD1-1330	Dr. Javed Aslam / Dr. Ferre Nahid	Z/2123	10,000		Islamabad
Total				**14,000**		
RRMSC						
09-Sep-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6575	8,000		Islamabad
Total				**8,000**		
TRUST MEMBER						
11-Sep-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/278	500,000		Islamabad
11-Sep-2024	MD-0009	Mrs. Siddiqua Naeem Sahiba	TM/279	300,000		Islamabad
Total				**800,000**		
Total Donation in September 2024				**845,000**		
Total Donation July 2024 to September 2024			G. Total	**1,326,000**		

MATERIAL DONATION						
05-Sep-2024	SD-1654	Dr. Samina Ayaz	M/1270	-	ENT Instruments for Medical	SF, Isb
09-Sep-2024	DD1-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1271	99,186	Medicines for Medical	SF, Isb
7/19/2024 (Entry in Sep)	DD1-1995	Mr. Muhammad Irfan Anwar Sheikh	M/1272	690,000	Dell Desktop System (15)	Islamabad
12-Sep-2024	SD-1654	Dr. Samina Ayaz	M/1273	-	Medicines for Medical	SF, Isb
12-Sep-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1274	58,000	Dell Desktop System	SF, Isb
16-Sep-2024	DD1-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1275	26,568	Medicines for Medical	Islamabad
25-Sep-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1276	93,000	Construction of Main Footpath	SF, Isb
30-Sep-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1277	10,197	Medicines for Medical	SF, Isb
Total				**976,951**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of October 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
08-Oct-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6577	2,000		Karachi
08-Oct-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6578	3,000		FoF, SF
08-Oct-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6580	17,500		SF, Isb
31-Oct-2024	DD1-0600	Muhammad Saad Amjad	6581	5,000		FoF, SF
Total				**27,500**		
RRMSC						
08-Oct-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6579	8,000		Islamabad
Total				**8,000**		
TRUST MEMBER						
28-Oct-2024	MD-0009	Mrs. Siddiqua Naeem Sahiba	TM/280	500,000		Islamabad
28-Oct-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/281	500,000		SF, Isb
29-Oct-2024	MD-0011	Mr. Hasan Naeem	TM/282	500,000		SF, Isb
30-Oct-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/283	500,000		SF, Isb
Total				**2,000,000**		
Total Donation in October 2024				**2,035,500**		
Total Donation July 2024 to October 2024			**G. Total**	**3,361,500**		

MATERIAL DONATION						
02-Oct-2024	DD1-2173	Dr. Hira (Shagufta Farooq)	M/1278	-	Medicines for Medical	Islamabad
21-Oct-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1279	100,000	College Entrance Track Construction	SF, Isb
Total				**100,000**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of November 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
05-Nov-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6582	17,500		SF, Isb
08-Nov-2024	DD1-0231	Dr. Saamia Ahmed	6584	50,000		Islamabad
13-Nov-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6586	2,000		FoF, SF
Total				**69,500**		
RRMSC						
06-Nov-2024	DD1-2104	Irfan Mirza	6583	40,000		Rawalpindi
12-Nov-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6585	8,000		Islamabad
Total				**48,000**		
Total Donation in November 2024				**117,500**		
Total Donation July 2024 to November 2024			**G. Total**	**3,479,000**		
MATERIAL DONATION						
05-Nov-2024	DD1-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1280	140,384	Medicines for Medical	Islamabad
18-Nov-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1281	64,021	Medicines for Medical	Islamabad
Total				**204,405**		

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول سکاؤٹس کی شرکت۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of December 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
05-Dec-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6588	17,500		Islamabad
17-Dec-2024	DD1-0131	Mrs. Hanaa Ehsan	6589	300,000		Islamabad
18-Dec-2024	DD2-2129	Dr. Usman Nazir	6590	50,000		Gujranwala
20-Dec-2024	DD1-0600	Parveen Sdozai /Shirin Gul	6591	100,000		Islamabad
20-Dec-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6592	6,000		SF, FoF
20-Dec-2024	DD1-0600	Friends of Foundation	6593	6,000		SF, FoF
Total				**479,500**		
ZAKAT						
11-Dec-2024	DD1-1977	Dr. Umar Ismaeel	Z/2124	20,000		Islamabad
Total				**20,000**		
RRMSC						
04-Dec-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6587	8,000		Islamabad
Total				**8,000**		
Total Donation in December 2024				**507,500**		
Total Donation July 2024 to December 2024			**G. Total**	**3,986,500**		
MATERIAL DONATION						
21-Dec-2024	DD1-2174	Mrs. Farhat Gull	M/1282	-	Domestic Used Items	Islamabad
29-Dec-2024	DD1-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1283	140,384	Medicines for Medical	Islamabad
Total				**140,384**		

Accounts

Title: Sultana Foundation
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160)

IBAN: PK02SONE0016020005255978
Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

سلطانہ فاؤنڈیشن میں آسٹریلین ایڈ کے تعاون سے گراؤنڈ واٹر ریچارج ویل سسٹم کی تکمیل پر ان کی ٹیم نے پراجیکٹ کا دورہ کیا۔

نعیم غنی سنٹر۔ سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف اداروں کے ایڈمن سٹاف کے لیے ٹریننگ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔
ٹریننگ کے ریسورس پرسن مس غزالہ سرور اور محمد پرویز جگوال تھے۔

فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام۔ گرلز ہائی سکول کی طالبات کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ دی گئی۔

عزت مآب پرنس فہد بن عبد العزیز ال سعود سلطانہ فاؤنڈیشن کے افتتاح کے موقع پر دعائے خیر کرتے ہوئے (25 جون 1994ء)

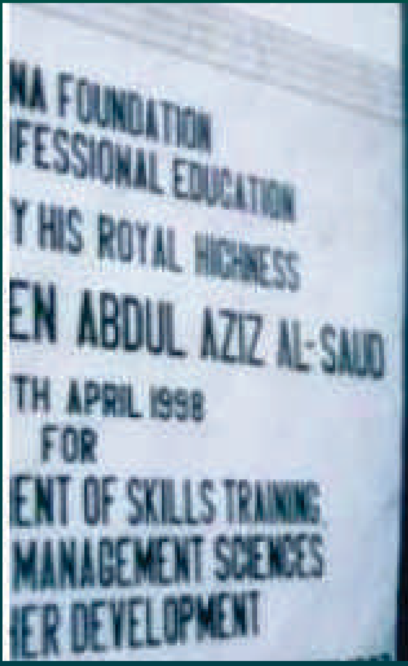

عزت مآب کنگ سلمان بن عبدالعزیز ال سعود نے اپریل 1998ء میں سلطانہ فاؤنڈیشن کا افتتاح فرمایا۔ چوہدری شجاعت حسین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی نے شاہی مہمان کو فاؤنڈیشن کا وزٹ کرایا اور مہمانوں کا تعارف کروایا۔

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب راجہ پرویز اشرف کی جسٹس یوسف صراف سنٹر کے افتتاح کے موقع پر سلطانہ فاؤنڈیشن آمد۔

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب محمد نواز شریف، پرنس سلطان بن سلمان کی سلطانہ فاؤنڈیشن آمد۔

DONATE

Help us in making Pakistan
a knowledge-based society, play your part...

Be part of educational sponsorship!

The mission which was started by Dr. Naeem Ghani and his companions is moving forward at a great pace according to its true spirit. Sultana Foundation deeply values the involvement and participation of philanthropists from all around in its mission. Your contribution in this Humanitarian and Welfare Mission of Sultana Foundation is a source of strength for the organization.

تعلیمی کفالت میں حصہ دار بنئے!

الحمدللہ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیر خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لیے باعث تقویت ہے۔

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

Student Sponsorships

	Monthly	Annual*	*other Charges Included
School Students	Rs: 2,500/-	Rs: 33,000/-	Prep, VIII, IX, X
School Students	Rs: 2,400/-	Rs: 31,800/-	I-VII
Girls College Students	Rs: 3,000/-	Rs: 40,400/-	1-4 years
Science/Commerce – College Students	Rs: 4,000/-	Rs: 52,000/-	1-4 years
Institute if Technology Students	Rs: 4,000/-	Rs: 52,000/-	1-3 years
BS (Acc & Fin) Students (Masters)	Rs: 6,000/-	Rs: 80,000/-	1-2 years
Special School Students	Rs: 4,500/-	Rs: 56,000/-	Till Matric
Vocational Students	Rs: 2,500/-	Rs: 33,600/-	1 Year
Street Children Education Student	Rs: 2,500/-	Rs: 32,000/-	Till Primary
Nursing/Assistant Health Officer Student	Rs: 5,000/-	Rs: 61,000/-	1 Year

Note: With increasing inflation the fee charges may need to be revised up as necessary.

Take your part in this National Responsibility - Enable the future generations with Education

Accounts

Title: Sultana Foundation **IBAN: PK02SONE0016020005255978**
A/C# 20005255978(Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

INFORMATION TECHNOLOGY & SKILLS INSTITUTE
SULTANA FOUNDATION

CYBER SECURITY CONFERENCE 2025

The Cyber Security Conference 2025, hosted by the Information Technology & Skills Institute (ITSI), Sultana Foundation, will bring together experts, industry leaders, and policymakers to explore the role of emerging technologies.

Key Focus Areas:

Digital Pakistan Vision 2047: Advancing national cybersecurity resilience.
AI in Cybersecurity: Enhancing threat detection and automated response.
Zero Trust Security: Implementation and risk mitigation.
Blockchain for Security: Securing transactions and identity management.
IoT Security: Addressing challenges in smart device protection.

Sultana foundation mission

Gain valuable insights into emerging technologies, cybersecurity innovations, and the future of Pakistan's digital transformation. Take the first step toward advancing your career in the digital age with ITSI.

ITSI COURSES

- Certified Ethical Hacking (CEH)
- Certified Hacking Forensics Investigation (CHFI)
- SOC Analyst
- Full Stack Development
- Artificial Intelligence
- Data Analytics
- Software Development
- Graphics Designing

Take your career to the next level with ITSI where innovation meets expertise.

At ITSI, we're shaping Pakistan's cybersecurity future by embracing emerging technologies and innovative solutions, fostering a community committed to securing a smarter, safer, and more connected digital landscape for tomorrow.

itsi@sultanafoundation.org www.sultanafoundation.org

MONTHLY
UMEED
ISLAMABAD-PAKISTAN

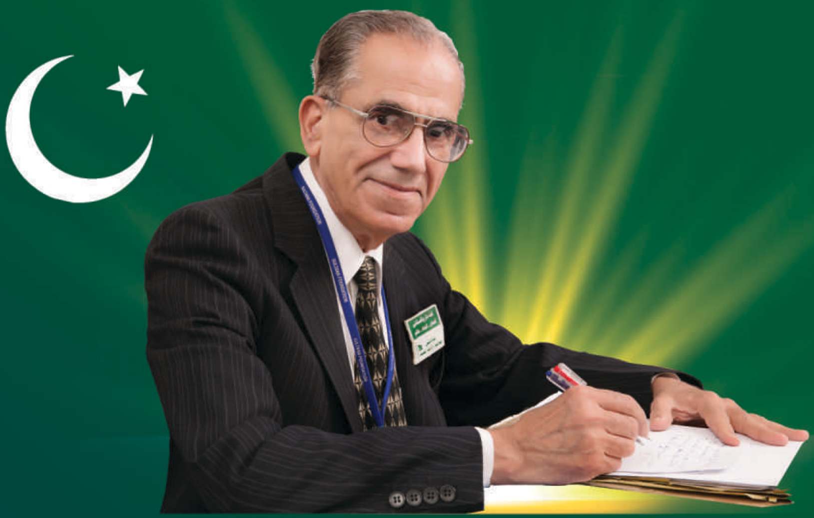

Sultana Foundation

Human Development Mission

SF aims to Empower the People of Pakistan through education based on our values.

Our Vision is to Trigger and Stimulate Intellectual Discourse in order to Reconstruct our Society on the Islamic Values of Social Justice, Harmony & Participation.

Our Paradigm

Knowledge   Faith   Participation

Islah-e-Fikr Educational & Welfare Trust 1990 ®
Social Reconstruction Through Human Development

NAEEM GHANI CENTER
Education Research, Social Development & Communication Center

Sultana Foundation